سوال:-
حضرت داؤد علیہ السلام کو کس صنعت کا علم عطا فرمایا گیا؟

جواب:- زرہ سازی یعنی کہ جنگی لباس بنانے کا علم تھا لوہا ان کے ہاتھ میں نرم ہو جاتا تھا۔

سوال:-
کون کون سی چیزیں حضرت سلیمان علیہ السلام کے قابو میں دی گئیں تھیں

جواب:-
ہم نے ہوا پرند پرند سلیمان کے قابو میں کر دیا جو اس کے حکم سے چلتے تھے اور پھر ہمارے غوطہ خور جن کو بیڑیوں میں جکڑے جن کو سلیمان کے قابو میں کر دیا۔

سورۃ فاطر

سوال:-
کیا اللہ پاک نے فرشتوں کے اُڑنے کے لیے پر بنائے ہیں؟

جواب:- جی ہاں! فرشتوں کو رسول بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں ان کی پیدائش میں جو چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔

سوال:-
کیا انسان کے بنائے ہوئے بت

کسی کے نفع و نقصان کے مالک ہو سکتے ہیں؟

جواب:۔ ہرگز نہیں! جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ کھجور کے چھلکے کے بھی مالک نہیں اگر تم ان سے دُعا کرو تو وہ تمہاری دُعائیں نہیں سنیں گے اور اگر سُن بھی لے تو قبول نہیں کر سکیں گے اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے۔

سوال:۔

آیت 27 اور 28 میں قدرت الٰہی کی کن نشانیوں کا بیان ہے؟

جواب:۔ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس سے مختلف رنگوں والے پھل نکالے اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگ والے راستے ہیں ان کے مختلف رنگ ہیں اور کچھ پہاڑ بہت کالے ہیں اسی طرح آدمیوں اور چوپایوں کے مختلف رنگ ہیں اللہ سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہوتے ہیں بے شک اللہ عزت والا بخشنے والا ہے۔

سوال:۔

آیت 32 کی روشنی میں بتایئے کہ بندوں کے کتنے اور کون کون سے درجے ہیں؟

جواب:۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث اپنے چنے ہوئے بندوں کو کیا تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور ان میں کوئی درمیانہ راستہ اختیار کرنے والا ہے اور ان میں کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت

کسی کے نفع و نقصان کے مالک ہو سکتے ہیں؟

جواب:۔ ہرگز نہیں! جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے
ہو وہ کھجور کے چھلکے کے بھی مالک نہیں اگر تم ان سے
دعا کرو تو وہ تمہاری دعائیں نہیں سنیں گے اور اگر سن بھی
تو قبول نہیں کر سکیں گے اور قیامت کے دن تمہارے
شرک کا انکار کر دیں گے۔

سوال:۔
آیت 27 اور 28 میں قدرت
الٰہی کی کن نشانیوں کا بیان ہے؟

جواب:۔ کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے
پانی اتارا تو ہم نے اس سے مختلف رنگوں والے پھل نکالے
اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگ والے راستے ہیں ان کے مختلف
رنگ ہیں اور کچھ پہاڑ بہت کالے ہیں اسی طرح آدمیوں
اور چوپایوں کے مختلف رنگ ہیں اللہ سے وہی ڈرتے
ہیں جو علم والے ہوتے ہیں بے شک اللہ عزت والا
بخشنے والا ہے۔

سوال:۔
آیت 32 کی روشنی میں بتائیے
بندوں کے کتنے اور کون کون سے درجے ہیں؟

جواب:۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث اپنے چنے ہوئے
کو کیا تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور
میں کوئی درمیانہ راستہ اختیار کرنے والا ہے اور ان
کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت

بے جاننے والے کے لیے بڑا فضل ہے۔

سوال:۔

جب کافروں کو جہنم میں ڈال جائے گا تو وہ کیا فریاد کریں گے اور انہیں کیا جواب دیا جائے گا؛

جواب:۔ وہ اس میں چیختے چلاتے ہوں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں نکال دے تاکہ ہم اچھا کام کریں اس کے برخلاف جو ہم پہلے کرتے تھے (جواب ملے گا) کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی جس میں سمجھنے والا سمجھ لیتا اور تمہارے پاس ڈرسنانے والا تشریف لایا تھا تو اب مزہ چکھو ہیں ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔

سورۃ یٰسٓ

سوال:۔

آیت 11 کی روشنی میں بتائیے کہ کس کے لیے بخشش اور ثواب کی بشارت ہے؛

جواب:۔ اس آیت میں بخشش اور ثواب کی بشارت دی گئی ہے۔ تم تو صرف اسے ڈرتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے ثواب کی بشارت دو۔

سوال:۔

آیت 12 میں "امامِ مبین" سے کیا مراد ہے؛

جواب:۔ دنیا کی زندگی میں جو انہوں نے نیک اور برے اعمال کئے وہ ہم لکھ رہے ہیں تا کہ ان کے مطابق انہیں جزا دی جائے اور ان کی وہ نشانیاں اور طریقے بھی لکھ رہے ہیں جو وہ اپنے بعد چھوڑ گئے ایک ظاہر کرنے والی کتاب میں۔

سوال:۔

آیت 15 تا 17 کی روشنی میں رسولوں اور بستی والوں کے درمیان ہونے والی گفتگو تحریر کیجئے؟

جواب:۔ ان آیتوں میں اللہ تعالیٰ اور رسولوں کو ایک بستی کی طرف بھیجا تا کہ توحید رسالت کی دعوت دے لیکن بستی والوں نے ان رسولوں کو جھٹلایا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کی نافرمانیوں کے سبب عذاب میں مبتلا کیا انہوں نے رسولوں کی پیروی نہیں کی ان کا خیال تھا کہ رسول انسانوں جیسے نہیں ہوتے۔

سوال:۔

سورۃ یٰسٓ میں ذکر کی گئیں اللہ پاک کی قدرت کی چند نشانیاں تحریر کیجئے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے جو اپنی سلطنت میں زبردست اور اپنی تمام مخلوقات کا علم رکھنے والا ہے اور اس کی قدرت بھی کامل ہے تو جس کی یہ شان ہے وہی واحد معبود ہے اور وہ مردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت بھی رکھتا ہے۔

جواب:۔ دنیا کی زندگی میں جو انہوں نے نیک اور برے اعمال کئے وہ ہم لکھ رہے ہیں تا کہ ان کے مطابق انہیں جزا دی جائے اور ان کی وہ نشانیاں اور طریقے بھی لکھ رہے ہیں جو وہ اپنے بعد چھوڑ گئے ایک ظاہر کرنے والی کتاب میں۔

سوال:۔
آیت 15 تا 17 کی روشنی میں رسولوں اور بستی والوں کے درمیان ہونے والی گفتگو تحریر کیجئے؟

جواب:۔ ان آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو ایک بستی کی طرف بھیجا تاکہ توحید رسالت کی دعوت دے لیکن بستی والوں نے ان رسولوں کو جھٹلایا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کی نافرمانیوں کے سبب عذاب میں مبتلا کیا انہوں نے رسولوں کی پیروی نہیں کی ان کا خیال تھا کہ رسول انسانوں میں سے نہیں ہوتے۔

سوال:۔
سورۃ یٰس میں ذکر کی گئیں اللہ پاک کی قدرت کی چند نشانیاں تحریر کیجئے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی جو اپنی سلطنت میں زبردست اور اپنی تمام مخلوقات کا علم رکھنے والا ہے اور اس کی قدرت بھی کامل ہے تو یہ اس کی یہ شان ہے وہی واحد معبود ہے اور وہ مردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت بھی رکھتا ہے۔

جواب:۔ دنیا کی زندگی میں جو انہوں نے نیک اور
برے اعمال کئے وہ ہم لکھ رہے ہیں تاکہ ان کے مطابق
انہیں جزا دی جائے اور ان کی وہ نشانیاں اور طریقے بھی
لکھ رہے ہیں جو وہ اپنے بعد چھوڑ گئے ایک ظاہر کرنے
والی کتاب میں۔

سوال:۔

آیت 15 تا 17 کی روشنی میں رسولوں اور بستی والوں کے درمیان ہونے والی گفتگو تحریر کیجئے؟

جواب:۔ ان آیتوں میں اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو
ایک بستی کی طرف بھیجا تاکہ توحید رسالت کی دعوت
دے لیکن بستی والوں نے ان رسولوں کو جھٹلایا تو
اللہ تعالیٰ نے ان پر ان کی نافرمانیوں کے سبب عذاب میں
مبتلا کیا انہوں نے رسولوں کی پیروی نہیں کی ان کا خیال
تھا کہ رسول انسانوں جیسے نہیں ہوتے۔

سوال:۔

سورۃ یٰسین میں ذکر کی گئیں اللہ پاک کی قدرت کی چند نشانیاں تحریر کیجئے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے جو اپنی سلطنت میں
زبردست اور اپنی تمام مخلوقات کا علم رکھنے والا ہے اور
اس کی قدرت بھی کامل ہے تو جس کی یہ شان ہے وہی واحد
معبود ہے اور وہ مردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت
بھی رکھتا ہے۔

سوال:۔

روزِ قیامت مجرموں کو کون سے عہد یاد دلائے جائیں گے؟

جواب:۔ اے اولادِ آدم! دنیا میں تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری عبادت کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہ تھے۔

سوال:۔

چوپایوں اور جانوروں کی پیدائش میں آدمی کے لیے مقام شکر ہے 72+73 کی روشنی میں

جواب:۔ چوپایوں کو ان کے تابع کر دیا تو ان چوپایوں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں اور کچھ سے کھاتے ہیں اور لوگوں کے لیے ان چوپایوں میں کئی طرح کے منافع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔

سوال:۔

سورۃ الصّٰفّٰت

سوال:۔

آیت 65 کی روشنی میں بتائیے زقوم کیا ہے؟

جواب:۔ بے شک وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی جڑ میں سے نکلتا ہے اس کا شگوفہ ایسے ہے

جیسے شیطانوں کے سر ہوں جہنمی اس سے پیٹ بھریں
گے ان کے لیے اس پر کھولتے پانی کی ملاوٹ ہے جو نہایت
تلخ انتہائی بدبودار جلد جلانے والا بدمزہ اور سخت ناگوار ہے اس
سے دوزخیوں کی میزبانی کی جائے گی اور ان کو اس کے
کھانے پر مجبور کیا جائے گا۔

سوال:۔
بتوں کو توڑنے کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مشرکوں سے کیا فرمایا؟

جواب:۔ فرمایا کیا تم ان کی عبادت کرتے ہو جنہیں
خود تراشتے ہو اور اللہ نے تمہیں اور تمہارے اعمال کو پیدا
کیا جو خالق ہے وہی درحقیقت عبادت کے لائق ہے
جبکہ مخلوق کسی طرح بھی عبادت کی مستحق نہیں

سوال:۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو قربانی کے بارے میں بتایا تو آپ کے بیٹے نے کیا کہا؟

جواب:۔ فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں
تجھے ذبح کر رہا ہوں اب تو دیکھ کہ تیری کیا رائے ہے
بیٹے نے کہا اے میرے باپ آپ وہی کریں جس
کا آپ کو حکم ہوا ہے انشاءاللہ عنقریب آپ مجھے صبر
کرنے والوں میں سے پائیں گے

سوال:۔
حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے کس حالت میں باہر تشریف لائے؟

جواب:۔ انہیں مچھلی نے ایک میدان میں اللہ کے حکم سے نکال دیا اور جب باہر آئے تو کمزور اور بیمار تھے۔

سورۃ ص

سوال:۔ سورۃ ص کے شروع میں اللہ پاک نے کس چیز کی قسم ذکر فرمائی ہے؟

جواب:۔ سورۃ ص کے شروع میں اللہ پاک نے نصیحت کرنے والے قرآن کی قسم ارشاد فرمائی ہے

حضرت داؤد علیہ السلام کو پہاڑوں اور پرندوں کی حکومت کے ساتھ اور کیا چیزیں عطا کی گئیں؟

جواب:۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو پہاڑوں اور پرندوں کی حکومت کے ساتھ حکمت اور حق و باطل میں فرق کرنے والا علم عطا کیا۔

سوال:۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اللہ کریم کی بارگاہ میں کیا دعا کی تھی؟

جواب:۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد کسی کو لائق نہ ہو بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔

سوال:۔
کون کون سی چیزیں حضرت سلیمان علیہ السلام کے قابو میں دی گئیں؟
جواب:۔ ہوا کو ان کے قابو میں دے دیا کہ معمار اور غوطہ خور جن کو اور دوسرے بیڑیوں میں جکڑے ہوئے جنوں کو سلیمان کے تابع کر دیا۔

سوال:۔
حضرت ایوب علیہ السلام کے لیے پانی کا چشمہ کیسے جاری ہوا؟
جواب:۔ ہم نے فرمایا: زمین پر اپنا پاؤں مارو یہ نہانے اور پینے کے لیے پانی کا ٹھنڈا چشمہ ہے۔
سوال:۔
آیت 45 تا 48 میں کتنے نبیوں کا ذکر آیا ہے؟ ان کے نام بتائیے؟
جواب:۔ حضرت ابراہیم، اسحاق، یعقوب، اسماعیل، یسع، ذوالکفل تقریباً 6 انبیاء کرام علیہ الصلوۃ والسلام کا ذکر آیا ہے۔
سوال:۔
ابلیس نے کس وجہ سے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا تھا؟

جواب:۔ ابلیس نے غرور تکبر کی وجہ سے سجدہ نہیں کیا اس نے کہا کہ میں آگ سے بنایا گیا ہوں اور اسے مٹی سے تو نے بنایا ہے۔

سوال:۔
ابلیس نے کس بات پر قسم کھائی تھی؟

جواب:۔ اس نے کہا: تیری عزت کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ کر دوں گا مگر جو ان میں تیرے چنے ہوئے بندے ہیں۔

سوال:۔
جنتیوں کو دیئے جانے والے رزق کی کیا خوبی ہے؟

جواب:۔ جنتی باغوں میں تکیہ لگائے ہوں گے ان میں وہ بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں مانگیں گے بے شک یہ رزق ان کے لیے ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔

سوال:۔

سورۃ زمر

سوال:۔
جو تکلیف میں تو اللہ پاک کو پکارے لیکن راحت میں اللہ پاک کے ساتھ شرک کرے اس سے کیا کہا گیا؟

جواب:۔ جو پکارے اللہ کو تکلیف میں لیکن راحت میں اللہ پاک کے ساتھ شرک کرتے ہیں (تم فرماؤ)

تھوڑے دن اپنے کفر کے ساتھ فائدہ اٹھالے بے شک تو دوزخیوں میں سے ہے

سوال:

قیامت کے دن کس قسم کے لوگوں کو بے حساب اجر دیا جائے گا؟

جواب: اے مومن بندو اپنے رب سے ڈرو جنہوں نے بھلائی کی ان کے لیے اس دنیا میں بھلائی ہے اللہ کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں ہی کو ان کا ثواب بے حساب بھرپور دیا جائے گا

سوال:

رب سے ڈرنے اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرنے والوں کے لیے آخرت میں کس انعام کا وعدہ کیا گیا ہے؟

جواب: جو اللہ پاک سے ڈرتے ہیں اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس ہر وہ چیز ہے جو یہ چاہیں گے یہ نیک بندوں کا صلہ ہے ان کے اچھے کاموں پر جو وہ کرتے ہیں

سوال:

سب سے بڑا ظالم کون ہے؟ سبق میں شامل آیات کی روشنی میں بتائیے؟

جواب: وہ ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب حق اس کے پاس آئے تو وہ اسے جھٹلائے

سوال:-

وہ کون لوگ ہیں جو اللہ پاک کے ذکر سے گھٹن محسوس کرتے ہیں؟

جواب:- جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ لانے والوں کے دل متنفر ہو جاتے ہیں اور جب اللہ پاک کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں

سوال:-

سبق میں شامل آیات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کونسی دعا کی تعلیم دی گئی ہے؟

جواب:- اے اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر پوشیدہ چیز اور ظاہر چیز کو جاننے والے تو اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دے جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

سوال:-

کس چیز سے مایوس ہونے سے منع کیا گیا ہے؟

جواب:- اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے

سوال:-

اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والوں کا

سوال:۔
وہ کون لوگ ہیں جو اللہ پاک کے ذکر سے
گھٹن محسوس کرتے ہیں؟
جواب:۔ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان
نہ لانے والوں کے دل متنفر ہو جاتے ہیں اور جب اللہ
پاک کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس وقت وہ خوش
ہو جاتے ہیں
سوال:۔
سبق میں شامل آیات میں
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کونسی دعا کی تعلیم دی
گئی ہے؟
جواب:۔ اے اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے
والے! ہر پوشیدہ چیز اور ظاہر چیز کو جاننے والے تو
اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کر دے جس
میں وہ اختلاف کر رہے ہیں.
سوال:۔
کس چیز سے مایوس ہونے سے منع
کیا گیا ہے؟
جواب:۔ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی
جانوں پر زیادتی کی! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا
بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے

قیامت کے دن کیا انجام ہوگا؟

جواب:- اور قیامت کے دن تم اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والوں کو دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا متکبروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

سوال:-

جنتی جنت میں پہنچ کر اللہ پاک کی حمد کس طرح کریں گے؟

جواب:- سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچ کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں گے تو کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا انعام ہوا

سورۃ المومن

سوال:-

آیت 3 میں اللہ پاک کی جن صفات کا بیان ہوا ہے ان میں سے چار صفات بیان کیجئے؟

جواب:- اللہ پاک گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا بڑے انعام والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھرنا ہے

سوال:-

آیت نمبر 7 کی روشنی میں بتائیے توبہ کرنے والے مسلمانوں کے لیے فرشتے کیا دعا کرتے ہیں؟

قیامت کے دن کیا انجام ہو گا؟

جواب:- اور قیامت کے دن تم اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والوں کو دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا متکبروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟

سوال:-

جنتی جنت میں پہنچ کر اللہ پاک کی حمد کس طرح کریں گے؟

جواب:- سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچ کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا ہم جنت میں جہاں چاہیں رہیں گے تو کیا ہی اچھا اجر ہے عمل کرنے والوں کا انعام ہوا

سورۃ المومن

سوال:-

آیت 3 میں اللہ پاک کی جن صفات کا بیان ہوا ہے ان میں سے چار صفات بیان کیجئے؟

جواب:- اللہ پاک گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا بڑے انعام والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھرنا ہے

سوال:-

آیت نمبر 7 کی روشنی میں بتائیے توبہ کرنے والے مسلمانوں کے لیے فرشتے کیا دعا کرتے ہیں؟

جواب:- مسلمانوں کی بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے
رب! تیری رحمت اور علم ہر شے سے وسیع ہے تو انہیں
بخش دے جو توبہ کریں اور تیرے راستے کی پیروی کریں
انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے

سوال:-
سورہ مومن میں کن تین کافروں کا ذکر ہے نام
بتائیے؟

جواب:- اس سورت میں فرعون ہامان اور قارون
کا واقعہ بیان کیا

سوال:-
کیا عذاب دیکھ کر کافروں کا ایمان لانا انہیں
فائدہ پہنچائے گا؟ آیت 85،84 کی روشنی میں
بتائیے؟

جواب:- پس وہ بولے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جن
چیزوں کو ہم اللہ کا شریک بناتے تھے ان کے منکر ہوئے
تو ان کے ایمان نے انہیں کام نہ دیا جب انہوں نے ہمارا
عذاب دیکھ لیا اللہ کا دستور جو اس کے بندوں میں گزر
چکا ہے وہاں کافر گھاٹے میں رہے

سورہ حٰم السجدہ

سوال:-
قوم عاد پر کس وجہ سے دنیا میں عذاب
نازل ہوا اور کیا عذاب نازل ہوا؟

جواب:- قوم عاد کے لوگ بڑے طاقتور شہ زور تھے ناحق تکبر کرتے
اپنی قوت پر غرور کرتے ہوئے کہتے اگر عذاب آیا تو ہم اسے اپنی طاقت سے
ہٹا سکتے ہیں وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تو ان کی شامت کے دنوں
میں بارش کے بغیر انتہائی ٹھنڈی ایک تیز آندھی
بھیجی تاکہ دنیا میں انہیں رسوا کر دینے والا عذاب چکھائیں
اور آخرت کا عذاب دنیا کے عذاب سے زیادہ ہوگا۔

سوال:-
آیت نمبر 17 میں قوم ثمود کے نافرمانوں پر عذاب نازل ہونے کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب:- اور وہ جو ثمود تھے تو ہم نے ان کی رہنمائی
کی تو انہوں نے ہدایت کی بجائے اندھے پن کو پسند کیا تو ان
کے اعمال کے سبب انہیں ذلت کے عذاب کی کڑک نے آلیا۔

سوال:-
کیا قیامت میں کافروں کے اعضاء بھی
گواہی دیں گے؟

جواب:- اور تم اس بات سے نہیں چھپ سکتے تھے
کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور
تمہاری کھالیں گواہی دیں لیکن تم تو یہ سمجھتے
تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کام نہیں
جانتا۔

سوال:-
آیت 34 سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب:- اس آیت سے جو باتیں معلوم ہوتی ہیں

1) :- نیکی ہر حال میں ہی نیکی ہے خواہ وہ معاشرے کے رسم و رواج کے مطابق ہو یا نہ ہو اور برائی برائی ہی ہے چاہے وہ رسم و رواج کے مطابق ہو

2) :- صحیح عقیدے والا اور برے عقیدے والا دونوں برابر نہیں ہو سکتے

سورۃ شوریٰ

مشق کے سوال و جواب :-

سوال :- کیا فرشتے انسانوں کے لیے استغفار کرتے ہیں

جواب :- فرشتے اللہ پاک کی پاکی بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے معافی مانگتے ہیں زمین والوں سے مراد اہل ایمان ہیں ایمان والوں کے لیے معافی مانگنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ وہ اس لائق نہیں کہ فرشتے ان کے لیے دعا کریں فرشتوں کی شفاعت برحق ہے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو بخشنا چاہتا ہے تو فرشتوں سے کہا ہے ان کے لیے بخشش مانگا کرو

سوال :- آیت 26 کی روشنی میں بتائیے کہ اللہ پاک کن لوگوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے؟

جواب :- اور ایمان والوں اور اچھے اعمال کرنے والوں کی دعا قبول فرماتا ہے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ عطا فرماتا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے

سوال:- اللہ پاک نے بعض بندوں میں کسی کو زیادہ اور کسی کو رزق عطا فرماتا ہے اس میں کیا حکمت ہے؟

جواب:- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-
"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بعض مومن بندے ایسے ہیں کہ مالداری ان کے ایمان کی قوت کا باعث ہے اگر میں انہیں فقیر محتاج کر دوں تو ان کے عقیدے فاسد ہو جائیں اور بعض بندے ایسے ہیں کہ تنگی اور محتاجی ان کے ایمان کی قوت کا باعث ہے اگر میں انہیں غنی مالدار کر دوں تو ان کے عقیدے خراب ہو جائیں"

سوال:- مومن کو دنیا میں جو مصیبتیں پہنچتی ہیں آیت 30 میں ان کا سبب کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب:- اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ تمہارے ہاتھوں کے کمائے ہوئے اعمال کی وجہ سے ہے اور بہت کچھ تو وہ معاف فرما دیتا ہے

حدیث مبارکہ

"حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نیک کاموں سے عمر بڑھتی ہے دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے اور بے شک آدمی اپنے کسی گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے"

سوال:- آیت 36 تا 39 میں اخروی ثواب کے حقدار لوگوں کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں پانچ بتائیے؟

جواب:- 1. جب انہیں غصہ آئے تو معاف کر دیتے ہیں

2:- جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم رکھی

3:- ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے کچھ خرچ کرتے ہیں

4:- جب کوئی زیادتی کرے تو وہ انصاف کے ساتھ بدلہ لیتے ہیں

5:- بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اجتناب کرتے ہیں

سوال:-

آیت نمبر 48 میں کافروں کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب:- جب ہم اپنی طرف سے رحمت دیتے ہیں خواہ وہ دولت ہو صحت ہو یا مقام و مرتبہ تو وہ اس خوشی میں اترانے اور فخر کرنے لگ جاتا ہے اور اگر انہیں ان کی نافرمانیوں اور معصیتوں کی وجہ سے کوئی برائی پہنچے یا کوئی مصیبت و بلا بیماری تنگ دستی وغیرہ ہو تو ان مصیبتوں کو دیکھ کر نعمتوں کو بھول جاتا ہے۔

سوال:-

بیٹا یا بیٹی پیدا کرنے کا اختیار کسے حاصل ہے آیت 49 اور 50 کی روشنی میں بیان کریں؟

جواب:- آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے وہ جو چاہے پیدا کرے جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے جسے چاہے بیٹے دے یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں دونوں ملا دے اور جسے چاہے بانجھ کر دے بیشک وہ علم والا قدرت والا ہے۔

جواب :- 1۔ جب انہیں غصہ آئے تو معاف کر دیتے ہیں
2:- جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم رکھی
3:- ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ خرچ کرتے ہیں
4:- جب کوئی زیادتی پہنچے تو وہ انصاف کے ساتھ بدلہ لیتے ہیں
5:- بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اجتناب کرتے ہیں۔

سوال :- آیت نمبر 48 میں کافروں کی کیا صفت بیان کی گئی ہے؟

جواب :- جب ہم اپنی طرف سے رحمت ادا دیتے ہیں خواہ وہ دولت ہو صحت ہو یا مقام و مرتبہ تو وہ اس خوشی میں اترانے اور فخر کرنے لگ جاتا ہے اور اگر انہیں ان کی نافرمانیوں اور مصیبتوں کی وجہ سے کوئی برائی پہنچے یا کوئی مصیبت و بلا بیماری تنگ دستی وغیرہ کا سامنا ہو تو ان مصیبتوں کو دیکھ کر نعمتوں کو بھول جاتا ہے۔

سوال :- آیت 49 اور 50 کی روشنی میں بیان کریں؟ بیٹا یا بیٹی پیدا کرنے کا اختیار کسے حاصل ہے

جواب :- آسمانوں اور زمین کی سلطنت اللہ ہی کے لیے ہے وہ جو چاہے پیدا کرے جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے یا انہیں بیٹے اور بیٹیاں ملا دے اور جسے چا[illegible]
وال[illegible]

سورۃ الزُّخرُف

سوال:۔

آیت نمبر 11 کی روشنی میں بتایئے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے کو کس مثال سے سمجھایا گیا ہے؟

جواب:۔ اور جس نے ایک اندازے سے آسمان سے پانی اتارا تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ فرما دیا یونہی تم نکالے جاؤ گے۔

سوال:۔

کفار فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے لیکن جب ان کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی تو ان کا کیا حال ہوتا تھا؟ آیت 17 کی روشنی میں بیان کریں

جواب:۔ اور جب ان میں کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جائے جس کے ساتھ اس نے رحمٰن کو متصف کیا ہے تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا ہے اور وہ غم و غصے میں بھرا رہتا ہے۔

سوال:۔

کفارِ قریش اور گزشتہ کفار میں کونسی مماثلت پائی جاتی تھی؟ 22 تا 23 کی روشنی میں بتائیے:

جواب:۔ انہوں نے کہا: ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم ان کے نقشِ قدم پر ہی راہ پانے والے ہیں اور ایسے ہی ہم نے تم سے پہلے جب کسی شہر میں کوئی ڈر سنانے والا بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم ان کے نقشِ قدم کی ہی پیروی کرنے والے ہیں

سوال:-

اللہ پاک نے کن بندوں کو قیامت کے دن خوف اور غم نہیں ہوگا؟ آیت 68 اور 69 بتائیے؛

جواب:- (ان سے فرمایا جائے گا) اے میرے بندو! آج نہ تم پر خوف ہے نہ تم غمگین ہوگے وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور وہ فرمانبردار تھے۔

سوال:-

انسان کا کھلا دشمن کون ہے؟

جواب:- بیشک شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈال دیتا ہے بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تمہیں صرف برائی اور بے حیائی کا حکم دے گا اور حکم دے گا کہ تم اللہ کے بارے میں وہ کچھ کہو جو خود تمہیں معلوم نہیں۔

سوال:-

آیت 71 میں جنتیوں کے لیے جنت کی جن نعمتوں کا ذکر ہے وہ بیان کریں؟

جواب:- ان پر سونے کی تھالیوں اور جاموں کے دور ہوں گے اور جنت میں وہ تمام چیزیں ہوں گی جن کی ان کے دل خواہش کریں گے اور جن سے آنکھوں کو لذت ملے گی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے

سوال:-

آیت ۸۴ اور 85 میں اللہ پاک کی صفات اور شان کے بارے میں کیا بیان ہے؟

جواب :- اور وہی آسمان والوں کا معبود ہے اور زمین والوں کا معبود ہے اور وہی حکمت والا علم والا ہے اور وہ اللہ برکت والا ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی بادشاہی ہے اور قیامت کا علم اسی کے پاس ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

سوال :-

اللہ پاک کی بارگاہ میں شفاعت کرنے کا کس کو اختیار ہے؟ آیت 86 کی روشنی میں بتائیے۔

جواب :- اور کفار جن کو اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے ہاں (شفاعت کا اختیار انہیں ہے) جو حق کی گواہی دیں اور علم رکھیں۔

سورۃ الدخان

مشقی سوالات

سوال :-

کیا قیامت میں کافروں کی دوستی کام آئے گی نیز ان کی مدد کی جائے گی؟

جواب :- جی نہیں! قیامت کا دن ایسا ہے کہ اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور رشتے داری اور محبت نفع نہ دے گی اور نہ ان کافروں کی مدد کی جائے گی البتہ مومنین اللہ تعالیٰ کے اذن سے ایک دوسرے کی شفاعت کریں گے۔

سوال :-

ابوجہل کا قسم اور اس کے ساتھیوں

قیامت کے دن
اور 69 بتائیے؟
بندو! آج نہ تم
ہماری آیتوں پر ایمان

درمیان فساد ڈال دیتا
اور شیطان کے راستوں
طرف برائی اور بے حیائی
جو خود تمہیں معلوم نہیں۔

کے لیے جنت کی

جاموں کے دوریوں
کی جن کی ان کے دل
جنت میں گی اور تم

اللہ پاک کی صفات

کی جہنم میں کیا خوراک ہوگی؟

جواب:۔ بے شک جہنم کا کانٹے دار اور انتہائی کڑوا زقوم نام کا درخت بڑے گناہگار یعنی کافر کی خوراک ہے جہنم کے زقوم کی کیفیت ایسی ہے کہ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کفار کے پیٹوں میں ایسے جوش مارتا ہوگا جیسے کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے

سوال:۔ ابوجہل کافر اور اس کے ساتھیوں کو جہنم میں کیا عذاب دیا جائے گا؟

جواب:۔ حساب و کتاب کے بعد جہنم کے فرشتوں کو حکم دیا جائے گا کہ اس گناہگار کو پکڑو پھر سختی کے ساتھ اسے بھڑکتی آگ کے درمیان کی طرف گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ پھر اس کے سر کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالو تاکہ اس کی شدت سے سخت عذاب پہنچے

"سورۂ جاثیہ"

سوال:۔ سورۂ جاثیہ کی روشنی میں تین ایسی چیزیں بتائیے جن میں عقل مندوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں؟

جواب:۔ جس طرح تمہیں پیدا کیا گیا رات اور دن کی تبدیلیوں میں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے رزق کا سبب بارش کا پانی نازل فرمانا یعنی ہواؤں کی جو گردش ہے کبھی جنوب کی طرف چلتی ہیں تو کبھی شمال کی طرف یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں

سوال :-

آیت 28 کی روشنی میں بتایئے کہ قیامت کے دن خوف کی وجہ سے لوگوں کی کیا حالت ہوگی؟

جواب :- قیامت کے دن یہ منظر بھی دیکھو گے کہ ہر دین والے زانو کے بل گرے ہوئے ہوں گے کیونکہ وہ خوفزدہ ہوں گے اور اپنے اعمال کے بارے میں سوالات کئے جانے اور حساب لئے جانے کی وجہ سے بے چین ہوں گے ہر دین والے اپنے اعمال نامے کی طرف بلایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

سوال :-

آیت 30 کی روشنی میں بتایئے کہ فوز مبین یعنی کھلی اور روشن کامیابی کیا ہے؟

جواب :- وہ لوگ جو دنیا میں ایمان لائے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کیا اور کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہیں ٹھہرایا اور جن کاموں کا اللہ نے حکم دیا وہ کام کئے جن کاموں سے منع کیا ان سے رک گئے تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کے صدقے جنت میں داخل فرمائے گا اور قیامت کے دن یہی بڑی کامیابی ہے

سوال :-

آیت 31 اور 32 کی روشنی میں بتایئے کہ بروز قیامت کفار کو ان کی کونسی باتیں یاد دلائی جائیں گی؟

جواب :- کافروں سے فرمایا جائے جن لوگوں نے دنیا میں اللہ پاک کی وحدانیت کا انکار کیا اور اسے اکیلا معبود نہ مانا ان سے

قیامت کے دن فرمایا جائے گا کیا دنیا میں تمہارے سامنے میری آیتیں نہ پڑھی جاتی تھیں؟ لیکن تم انہیں سنتے ان پر ایمان لانے اور حق بات قبول کرنے سے تکبر کرتے تھے تم کہتے ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے اور ہمیں یقین نہیں ہے اس دن ان کے اعمال کھل جائیں گے انہیں وہی عذاب گھیرے گا جس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔

"سورۃ الاحقاف"

سوال:- آیت 13 اور 14 میں ایمان پر ثابت قدم رہنے والوں کی کیا جزا بیان ہوئی ہے؟

جواب:- وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر آخری دم تک ثابت قدم رہے تو قیامت میں نہ ان پر خوف ہے اور نہ وہ موت کے وقت غمگین ہوں گے اور ان اوصاف کے حامل افراد جنت والے ہیں اور وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے انہیں ان کے نیک اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

سوال:- کیا کافروں کو آخرت میں ان کے اچھے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا؟

جواب:- جس دن کافر جہنم کی آگ پر پیش کیے جائیں گے تو اس وقت ان سے فرمایا جائے گا تم لذتوں میں مشغول ہو کر اپنے حصے کی پاکیزہ چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں فنا کر چکے اور انہیں استعمال کر چکے اس لئے یہاں آخرت میں تمہارا کوئی حصہ باقی نہ رہا جس کے بدلے تم کو انعامات دیتے تم ممنوعات کا ارتکاب کرتے اب رسوائی والا عذاب دیا جائے گا

قیامت کے دن فرمایا جائے گا کیا دنیا میں تمہارے سامنے میری
آیتیں نہ پڑھی جاتی تھیں؟ لیکن تم انہیں سنتے ان پر ایمان
لانے اور حق بات قبول کرنے سے تکبر کرتے تھے تم کہتے ہم نہیں جانتے
قیامت کیا چیز ہے اور ہمیں یقین نہیں ہے اس دن ان کے اعمال کھل
جائیں گے انہیں وہی عذاب گھیرے گا جس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔

"سورۃ الاحقاف"

سوال: آیت 13 اور 14 میں ایمان پر ثابت قدم رہنے والوں کی کیا جزا بیان ہوئی ہے؟

جواب: وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی شریعت پر آخری دم تک ثابت قدم رہے تو قیامت میں ان پر نہ
خوف ہے اور نہ وہ موت کے وقت غمگین ہوں گے اور ان اوصاف
کے حامل افراد جنت والے ہیں اور ہمیشہ جنت میں رہیں گے
انہیں ان کے نیک اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

سوال: کیا کافروں کو آخرت میں ان کے اچھے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا؟

جواب: جس دن کافر جہنم کی آگ پر پیش کیے جائیں گے تو اس
وقت ان سے فرمایا جائے گا تم لذتوں میں مشغول ہو کر اپنے حصے کی
پاک چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں فنا کر چکے
اس لئے یہاں آخرت میں ...

سوال:۔

جب قومِ عاد نے سرکشی کی تو ان پر عذاب نازل ہوا؟

جواب:۔ کچھ عرصہ ان کے علاقوں میں بارش نہ ہوئی پھر ان کی طرف ایک سیاہ بادل چلا یہ جس پر ان پر آنے والا عذاب تھا جب انہوں نے عذاب کو بادل کی طرح آسمان کے کنارے میں پھیلا ہوا اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے دیکھا تو وہ بہت خوش ہوئے کہ یہ بارش ہے حضرت ہود علیہ السلام نے ان سے فرمایا یہ برسنے والا بادل نہیں ہے بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جس میں ایک آندھی ہے آندھی کے عذاب نے قوم عاد کے مردوں عورتوں چھوٹوں بڑوں سب کو ہلاک کر دیا ان کا مال آسمان و زمین کے درمیان اڑتے تھے صبح کے وقت ایسی حالت تھی کہ وہاں ان کے خالی مکان ہی نظر آ رہے تھے

سوال:۔

جنات کی جماعت نے ایمان لانے کے بعد اپنی قوم میں جا کر انہیں کیا نصیحتیں کیں؟

جواب:۔ جنات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لا کر آپ کے حکم سے اپنی قوم کی طرف ایمان کی دعوت دینے گئے اور انہیں ایمان نہ لانے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت سے ڈرایا چنانچہ انہوں نے کہا اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات مانو اور ان پر ایمان لاؤ اور ایمان لانے سے وہ گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گا

سوال:۔

آیت 35 میں لفظ اولوا العزم سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ تم صبر کرو جیسے ہمت والے رسولوں نے صبر کیا بطورِ خاص جنہیں اولو العزم رسول کہا جاتا ہے ان سے یہی پانچوں رسول مراد ہوتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام۔

سورۃ محمد:

سوال:- اہل جنت کو جنت کی پہچان کس طرح کروائی جائے گی؟

جواب:- اس جنت کا حال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اس میں خراب نہ ہونے والے پانی کی نہریں ہیں اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلے اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے سراسر لذت ہے اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔

سوال:- صلہ رحمی کسے کہتے ہیں؟

جواب:- حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکشی اور رشتہ داری توڑنے سے بڑھ کر کوئی گناہ اس بات کا مستحق نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی سزا دنیا میں جلد دے اور اس کے ساتھ اس کے لیے آخرت میں بھی عذاب کا ذخیرہ رہے (یعنی یہ دونوں گناہ دنیا میں جلد سزا اور آخرت میں عذاب کے زیادہ مستحق ہیں)

سوال:- آیت 12 میں کافروں کی کس حالت کا بیان کیا گیا ہے؟

جواب:- کافر کا حال یہ ہے کہ حلال و حرام کی تمیز کئے بغیر کھاتے رہتے ہیں اور غفلت کے ساتھ دنیا طلب کرتے اور اس

کے عیش و عشرت سے فائدہ اٹھانے میں مشغول ہیں اور آنے
والی مصیبتوں کا خیال بھی نہیں کرتے حالانکہ جہنم کی
آگ ان کا ٹھکانا ہے۔

سوال:-

آیت 33 میں کن باتوں کا حکم دیا ہے؟

جواب:- اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور اپنے اعمال
باطل نہ کرو **عمل کو باطل کرنا منع ہے** آدمی جو عمل شروع کرے
خواہ وہ نفلی نماز یا روزہ یا کوئی اور ہی عمل ہو اس پر لازم ہے کہ اس کو
باطل نہ کرے بلکہ اسے پورا کرے **چھ وہ اعمال جو نیک عمل کو برباد کرے**

1) کفر و شرک 2) مرتد ہونا 3) منافقت 4) نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آواز بلند کرنا 5) صدقہ دے کر احسان جتانا اور تکلیف پہنچانا
6) نیک اعمال کے ذریعے دنیا طلب کرنا

سوال:-

آیت 36 کی روشنی میں بتائیے کہ دنیاوی زندگی کو کس سے تشبیہ دی گئی؟

جواب:- دنیاوی زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان
لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو وہ تمہیں تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور
کچھ تم سے تمہارے مال نہ مانگے گا

"سورہ فتح"

سوال:-

سورہ فتح میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کون سے اوصاف بیان کیے گئے ہیں؟

جواب:- بے شک ہم نے تمہیں بھیجا گواہ اور خوشی اور

ڈرسنا تاکہ جو نبی کی تعظیم کرے اُس فضلِ عظیم کی بشارت دو اللہ
اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو
اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی
بلائیں فوراً ان کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ ان کی بارگاہ میں
آواز اونچی نہ کرو ان کا ادب کرو کسی قول اور فعل میں ان سے آگے نہ بڑھو

سوال:- حدیبیہ کے مقام پر بیعت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کس چیز کی بشارت دی گئی؟

جواب:- بیشک اللہ ایمان والوں سے راضی ہوا جب وہ درخت
کے نیچے تمہاری بیعت کر رہے تھے جب وہ بیعت کر رہے تھے
ان کے دلوں میں موجود صدق، اخلاص اور وفا سب اللہ کو
معلوم تھا انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اس سے خیبر کی فتح
مراد ہے جو کہ حدیبیہ سے واپس آنے کے چھ ماہ بعد حاصل ہوئی
اس فتح پر خیبر والوں کے بہت سے اموال بھی عطا فرمائے گا جنہیں وہ
لیں گے یہ علاقہ بڑا زرخیز تھا یہاں عمدہ کھجوریں بکثرت پیدا ہوتی تھیں
دوسری غنیمتوں کا بھی وعدہ فرمایا جن پر ابھی قدرت نہیں

سوال:- اس سورت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجنے کا کیا ایک اہم مقصد بیان کیا گیا ہے؟

جواب:- حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت اور دین حق کے
ساتھ بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ پاک سب دینوں پر غالب کر دے اور نبی
کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام آپس میں نرم دل جبکہ کافروں
کے لیے سخت ہیں نیز نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں سے مغفرت
اور عظیم ثواب کا وعدہ فرمایا گیا

ڈر سناتا کہ جو ہیلی تعظیم کرے اُس فضلِ عظیم کی بشارت دو اللہ
اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو
اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی
بلائیں فوراً ان کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ ان کی بارگاہ میں
آواز اونچی نہ کرو ان کا ادب کرو کسی قول اور فعل میں ان سے آگے نہ بڑھو

سوال:۔ حدیبیہ کے مقام پر بیعت کرنے والے صحابہ کرام
رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کس چیز کی بشارت دی گئی؟

جواب:۔ بیشک اللہ ایمان والوں سے راضی ہوا جب وہ درخت
کے نیچے تمہاری بیعت کر رہے تھے جب وہ بیعت کر رہے تھے
ان کے دلوں میں موجود صدق، اخلاص اور وفا سب اللہ کو
معلوم تھا انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اس سے خیبر کی فتح
مراد ہے جو کہ حدیبیہ سے واپس آنے کے چھ ماہ بعد حاصل ہوئی
اس فتح پر خیبر والوں کے بہت سے اموال بھی عطا فرمائے گا جنہیں وہ
لیں گے یہ علاقہ بڑا زرخیز تھا یہاں عمدہ کھجوریں بکثرت پیدا ہوتی تھیں
دوسری غنیمتوں کا بھی وعدہ فرمایا جن پر ابھی قدرت نہیں

سوال:۔
اس سورت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجنے
کا ایک اہم مقصد بیان کیا گیا ہے؟

جواب:۔ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت اور دین حق کے
ساتھ بھیجا گیا ہے تاکہ اللہ پاک اسے سب دینوں پر غالب کر دے اور نبی
کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام آپس میں نرم دل جبکہ کافروں
کے لیے سخت ہیں نیز نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں سے مغفرت
اور عظیم ثواب کا وعدہ فرمایا گیا

سوال:-

سورۃ فتح کی آخری آیت میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بیان کئے گئے اوصاف میں سے چند بیان کریں؟

جواب:- صحابہ کرام علیہم الرضوان آپس میں نرم اور کافروں پر سخت ہوتے ہیں رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان ہے۔

سوال:-

سورۃ فتح کے آخر میں صحابہ کرام علیہم الرضوان سے کس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے؟

جواب:- سورۃ فتح کے آخر میں ان کو مغفرت اور اجر عظیم کی بشارت دی جا رہی ہے تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان صاحب ایمان اور نیک اعمال کرنے والے ہیں اس لئے یہ وعدہ سبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ہے

"سورۃ الحجرات"

سوال:-

سورۃ حجرات کی آیت نمبر 10 میں مسلمانوں کا آپس میں کیا تعلق بیان کیا گیا ہے؟

جواب:- مسلمان آپس میں بھائی بھائی آپس میں دینی تعلق اسلامی محبت کے ساتھ جڑا ہے اور یہ رشتہ تمام دنیوی رشتوں سے مضبوط تر ہے حضور کے فرمان کا مفہوم ہے سارے مسلمان ایک شخص کی طرح ہیں جب اس کی آنکھ میں تکلیف ہوگی تو سارے جسم میں تکلیف ہوگی اگر اس کے سر میں درد ہو تو سارے جسم میں درد ہوگا

سوال:- سورۃ حجرات کی آیت نمبر 11 اور 12 میں کن باتوں سے منع کیا گیا ہے؟

جواب: فرمایا گیا کہ مرد مردوں سے نہ ہنسیں یعنی مالدار
غریبوں کا بلند نسب والے دوسرے نسب والوں کا
تندرست اپاہج کا اور آنکھ والے اس کا مذاق نہ اڑائیں
جس کی آنکھ میں عیب ہو مومن بندوں کو بہت زیادہ گمان
کرنے سے منع فرمایا کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں پوشیدہ باتوں کی جستجو نہ کرو
دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت
کھائے اللہ سے ڈرو۔

سوال: لوگوں کو قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کرنے کی
کیا حکمت بیان کی گئی ہے؟

جواب: تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قومیں
اور قبیلے بنایا تاکہ تم آپس میں پہچان رکھو عالی نسب والے
کو چاہیے کہ وہ اپنے نسب پر غرور و تکبر اور فخر نہ کریں کیونکہ کسی عربی کو
عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے

سوال: عزت اور فضیلت کا حقیقی معیار کیا ہے؟

جواب: فتح مکہ کے دن حضور ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے
ارشاد فرمایا اللہ نے تم سے جاہلیت کا غرور اور ایک دوسرے پر خاندانی
فخر دور کر دیا ہے اور اب صرف دو قسمیں ہو گئی ہیں نیک اور متقی شخص
جو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں معزز ہے گنہگار اور بدبخت آدمی
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ذلیل و خوار ہے تم لوگ حضرت آدم علیہ السلام کی
اولاد ہیں اور آپ علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا ہے

سوال: سورۂ حجرات میں کن لوگوں کو ایمان والا
کہا گیا؟

جواب: فرمایا گیا کہ مرد مردوں سے نہ ہنسیں یعنی مالدار غریبوں کا بلند نسب والے دوسرے نسب والوں کا تندرست اپاہج کا اور آنکھ والے اس کا مذاق نہ اڑائیں جس کی آنکھ میں عیب ہو مومن بندوں کو بہت زیادہ گمان کرنے سے منع فرمایا کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں پوشیدہ باتوں کی جستجو نہ کرو دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت

سوال: کھائے اللہ سے ڈرو۔

لوگوں کو قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کرنے کی کیا حکمت بیان کی گئی ہے؟

جواب: تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ تم آپس میں پہچان رکھو عالی نسب والے کو چاہیے کہ وہ اپنے نسب پر غرور و تکبر اور فخر نہ کریں کیونکہ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کہ

سوال:

عزت اور فضیلت کا حقیقی معیار کیا ہے؟

جواب: فتح مکہ کے دن حضور نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا اللہ نے تم سے جاہلیت کا غرور اور ایک دوسرے پر خاندانی فخر دور کر دیا ہے اور اب صرف دو قسم کے لوگ ہیں نیک اور متقی شخص جو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں معزز ہے گنہگار اور بدبخت آدمی کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ذلیل و خوار ہے تم لوگ حضرت آدم علیہ السلام کی

سوال: اولاد ہیں اور آپ علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا

سورۃ حجرات ...

جواب: کسی کا اسلام قبول کرنا اللہ پاک اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی احسان نہیں نیز حقیقی مسلمان وہ ہے جو اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے پھر وہ دین کے کسی کام میں شک نہ کرے اور اپنی جان و مال سے راہِ خدا میں جہاد کرے

"سورۃ ق"

سوال:

بارش کے برکت والے پانی سے اللہ پاک نے کیا چیزیں پیدا فرمائیں؟

جواب: جب کافروں نے مرنے کے بعد اٹھائے جانے کو ناممکن قرار دیا تو ان کو مثال دی گئی کہ ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغات اور کاٹا جانے والا اناج اگایا کھجور کے لمبے درخت جن کے گچھے اوپر نیچے تہہ لگے ہوئے ہیں بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کیا یونہی (قبروں سے تمہارا) نکلنا ہوگا

سوال:

اس سورت میں بیان کی گئی وہ کونسی قومیں ہیں جن پر رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے عذاب نازل ہوا؟

جواب: نوح کی قوم اور رس (نامی کنویں) والوں نے اور ثمود نے جھٹلایا اور عاد اور فرعون اور لوط کے ہم قوم لوگوں نے اور جنگل والوں اور تبع کی قوم نے ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہوگیا

جواب:۔ کسی کا اسلام قبول کرنا اللہ پاک کے یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی احسان نہیں نیز حقیقی مسلمان وہ ہے جو اللہ پاک اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے پھر وہ دین کے کسی حکم میں شک نہ کرے اور اپنی جان و مال سے راہ خدا میں جہاد کرے

"سورہ ق"

سوال:۔
بارش کے برکت والے پانی سے اللہ پاک نے کیا چیزیں پیدا فرمائیں؟

جواب:۔ جب کافروں نے مرنے کے بعد انکار کیا تو ان کو مثال دی گئی کہ ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا تو اس سے باغات اور کاٹا جانے والا اناج اگایا کھجور کے لمبے درخت جن کے گچھے اوپر نیچے تہہ لگے ہوئے ہیں بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اس سے مردہ شہر کو زندہ کیا یونہی (قبروں سے تمہارا) نکلنا ہوگا

سوال:۔
اس سورت میں بیان کی گئی وہ کون سی قومیں ہیں جن پر رسولوں کو جھٹلانے کی وجہ سے عذاب نازل ہوا؟

جواب:۔ نوح کی قوم اور رس (نامی کنویں) والوں نے اور ثمود نے جھٹلایا اور عاد اور فرعون نے لوط کے ہم قوم لوگوں نے اور جنگل والوں اور تبع کی قوم نے الناس سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہو گیا

لہٰذا جس طرح انہوں نے صبر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی صبر فرمائیں نیز ہم نے رسولوں کی ہمیشہ مدد فرمائی ان کے دشمنوں پر عذاب لا کر آپ کی بھی مدد فرمائے گے آپ کے دشمنوں کو بھی عذاب میں مبتلا کریں گے

سوال: قیامت کے دن جہنم سے کیا سوال ہوگا اور وہ کیا جواب دے گی؟

جواب: جہنم سے پوچھا جائے گا کیا تو ان لوگوں سے بھر گئی جنہیں تجھ میں ڈالا گیا ہے وہ رب سے عرض کرے گی ابھی نہیں بھری بلکہ مجھ میں اور بھی گنجائش ہے حتیٰ کہ رب العزت اس میں اپنی شان کے لائق اپنا قدم رکھے گا پھر جہنم کا ایک حصہ دوسرے حصے سے مل جائے گا اور وہ عرض کرے گی بس بس تیری عزت اور تیرے کرم کی قسم! اور جنت میں مسلسل جگہ زیادہ رہے گی پھر اللہ تعالیٰ ایسا مخلوق پیدا فرمائے گا جسے جنت کے اضافی حصے میں رکھے گا

"سورۃ الذاریات"

سوال: فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کس چیز کی بشارت دی؟

جواب: جب فرشتوں نے نہ کھایا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا کیونکہ اس وقت آپ کے دل میں یہ بات آئی کہ یہ عذاب کے فرشتے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خوف دیکھ کر فرشتوں نے عرض کی ڈریں نہیں ہم آپ علیہ السلام کو ایک علم والے لڑکے کی خوشخبری دینے آئے ہیں

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے معزز مہمانوں کے سامنے کیا پیش کیا؟

لہٰذا جس طرح انہوں نے صبر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی صبر فرمائیں نیز ہم نے رسولوں کی ہمیشہ مدد فرمائی ان کے دشمنوں پر عذاب اترے آپ کی بھی مدد فرمائے گے آپ کے دشمنوں کو بھی عذاب میں مبتلا کریں گے

سوال:۔ قیامت کے دن جہنم سے کیا سوال ہوگا اور وہ کیا جواب دے گی؟

جواب:۔ جہنم سے پوچھا جائے گا کیا تم تو ان لوگوں سے بھر گئی جنہیں تجھ میں ڈالا گیا ہے؟ وہ بڑے ادب سے عرض کرے گی ابھی نہیں بھری بلکہ مجھ میں اور بھی گنجائش ہے حتیٰ کہ رب العزت اس میں اپنی شان کے لائق اپنا قدم رکھے گا پھر جہنم کا ایک حصہ دوسرے حصے سے مل جائے گا اور وہ عرض کرے گی بس بس تیری عزت اور تیرے کرم کی قسم! اور جنت میں مسلسل جگہ زیادہ رہے گی پھر اللہ تعالیٰ ایسا مخلوق پیدا فرمائے گا جسے جنت کے اضافی حصے میں رکھے گا

"سورۃ الذٰریٰت"

سوال:۔ فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کس چیز کی بشارت دی؟

جواب: جب فرشتوں نے نہ کھایا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا کیونکہ اس وقت آپ کے دل میں یہ بات آئی کہ یہ عذاب کے فرشتے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خوف دیکھ کر فرشتوں نے عرض کی ڈریں نہیں ہم آپ علیہ السلام کو ایک علم والے لڑکے کی خوشخبری دینے آئے ہیں

سوال:۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے معزز مہمانوں کے سامنے کیا پیش کیا؟

جواب:۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے گھر تشریف لے گئے اور ایک
موٹا تازہ اور نفیس بچھڑا بھون کر لے آئے پھر اسے ان مہمانوں
کے پاس رکھ دیا تاکہ وہ اسے کھائیں اور یہ میزبان کے
آداب میں سے ہے کہ مہمان کے سامنے کھانا پیش
کرے۔

سوال:۔

سورۃ ذاریات کی آیت نمبر 17 اور 18 میں پرہیزگاروں کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب:۔ نیک اعمال کرنے والوں کا یہ حال تھا کہ وہ رات تہجد
اور شب بیداری میں گزارتے اور رات میں بہت تھوڑی
دیر سوتے تھے اتنا سو جانے کو بھی اپنا قصور سمجھتے تھے عبادت کرنے
کے باوجود خود کو گناہگار سمجھتے اور اللہ سے مغفرت طلب کرنے میں گزارتے تھے

سورۃ الطور،،

سوال:۔

طور کون سا پہاڑ ہے؟

جواب:۔ اس پہاڑ کی عظمت یہ ہے کہ وہاں کلامِ الٰہی سنا گیا اور
اسے اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے
نسبت حاصل ہے اس سے معلوم ہوا کہ جس پتھر اور پہاڑ کو اللہ
تعالیٰ کے نبی سے نسبت ہو جائے وہ بھی عظمت والا ہو جاتا ہے۔

سوال:۔

بیت المعمور کہاں ہے؟

جواب:۔ ساتویں آسمان کے اوپر بیت المعمور ہے
یہاں روزانہ ستر ہزار فرشتے اس میں طواف

اور ان کے لئے حاضر ہوتے ہیں پھر کبھی انہیں واپس یہاں آنے کا موقع نہیں ملتا بلکہ ہر روز نئے ستر ہزار فرشتے حاضر ہوتے ہیں یہ آسمان والوں کا قبلہ ہے۔

سوال:
کیا کفار کے لئے جہنم کے عذاب سے چھٹکارے کی کوئی صورت ہوگی؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو جھٹلانے والے جس دن جہنم کی طرف دھکا دے کر دھکیلے جائیں گے اور جہنم کے خازن کافروں کے ہاتھ گردنوں پاؤں اور پیشانیوں سے ملا کر باندھیں گے اور منہ کے بل جہنم میں دھکیل دیں گے جب وہ آگ میں پہنچ جائیں گے تو جہنم کے خازن ان سے کہیں گے یہ ہے وہ آگ جس کو تم جھٹلاتے تھے عذاب سے چھٹکارے کی کوئی صورت نہیں

سوال:
قرآن کریم کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذاتی کلام کہنے والے کفار کو کیا چیلنج کیا گیا؟

جواب: اللہ پاک ان پر حجت قائم کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اگر ان کے خیال میں قرآن جیسا کلام کوئی انسان بنا سکتا ہے اور وہ دعوے میں سچے ہیں تو اس جیسی ایک بات تو بنا کر لے آئیں جو حسن و خوبی اور فصاحت و بلاغت میں اس کے مثل ہو۔

سورۃ النجم

سوال:
رات اور دن کا آنا
زندگی اور موت دیتا ہے
اللہ پاک کی قدرت اور اس کی شان میں سے کوئی تین باتیں بیان کیجئے؟
نر اور مادہ کے جوڑے پیدا کرتا

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ رشد و ہدایت کی اعلیٰ منزل پر

فانزل ہے فاس عقائد کا شائبہ بھی کبھی آپ کی مبارک
زندگی تک نہ پہنچ سکا حق اور یہ بات کے راستے پر ہمیشہ رہے اللہ کی
کے فرمان کا مفہوم ہے " تمہارے صاحب نہ بہکے اور نہ بھٹکے اللہ نے
معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام نبیوں کے سردار ہیں۔

سوال:- سورۂ نجم کی ابتداء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

سورۂ نجم کی ابتداء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت میں واقعہ معراج کا کچھ حصہ بیان کیا گیا اور معراج کو جھٹلانے والے مشرکین کا رد فرمایا گیا ہے۔

سوال:- اس سورت میں کس قوم کو دوسری قوموں سے زیادہ ظالم اور سرکش کہا گیا؟

جواب:- عاد اور ثمود سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کو غرق کر کے ہلاک کیا بیشک وہ ان عاد اور ثمود سے بھی زیادہ ظالم اور سرکش تھے۔

"سورۃ القمر"

سوال:- قمر کا معنی کیا ہے اور اس سورت کو سورۂ قمر کیوں کہتے ہیں؟

جواب:- عربی میں چاند کو قمر کہتے ہیں سورت کی پہلی آیت میں چاند کے پھٹ جانے کا بیان کیا گیا ہے اس مناسبت سے اس کا نام سورۂ قمر رکھا گیا ہے

سوال:۔

قرآن کریم نے گزشتہ قوموں کی ہلاکت کے واقعات کیوں بیان کیے ہیں؟

جواب:۔ حضور پُرنور نبی اللہ ﷺ کی تسلی کے لئے اختصار کے ساتھ سابقہ امتوں میں سے حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم قومِ عاد قومِ ثمود حضرت لوط علیہ السلام کی قوم اور فرعون کی قوم کے حالات اور ان کا انجام بیان کیا کفارِ قریش کو مخاطب کر کے ان امتوں کے انجام سے ڈرایا گیا۔

سوال:۔

اللہ پاک کا حکم کتنی جلدی واقع ہوتا ہے اس کی کیا مثال بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ہم جس چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمائیں تو وہ ہمارے صرف ایک مرتبہ حکم فرمانے کے ساتھ ہی اتنی دیر میں ہو جاتی ہے جتنی دیر میں کسی کی پلک جھپکنے میں لگتی ہے۔

سورۃ الرحمٰن

سوال:۔

سورۃ رحمٰن میں آیت فَبِاَیِّ ۔۔۔۔ ن کتنی مرتبہ آئی ہے اور اس کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب:۔ اس آیت مبارکہ کو 31 مرتبہ ارشاد فرمایا اس کا ترجمہ یہ ہے

تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

سوال:۔

سورۃ رحمٰن کی آیت نمبر و میں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟

سوال:-
قرآن کریم نے گزشتہ قوموں کی ہلاکت کے واقعات کیوں بیان کیے ہیں؟

جواب:- حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے اختصار کے ساتھ سابقہ امتوں میں سے حضرت نوح علیہ الصلوۃ والسلام کی قوم قوم عاد قوم ثمود حضرت لوط علیہ السلام کی قوم اور فرعون کی قوم کے حالات اور ان کا انجام بیان کیا کفار قریش کو مخاطب کر کے ان امتوں کے انجام سے ڈرایا گیا۔

سوال:-
اللہ پاک کا حکم کتنی جلدی واقع ہوتا ہے اس کی کیا مثال بیان کی گئی ہے؟

جواب:- اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ہم جس چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمائیں تو وہ ہمارے صرف ایک مرتبہ حکم فرمانے کے ساتھ ہی اتنی دیر میں ہو جاتی ہے جتنی دیر تم میں سے کسی کو پلک جھپکنے میں لگتی ہے۔

سورۃ الرحمٰن

سوال:-
سورۃ رحمٰن میں آیت فبای الاء ..... ربکما تکذبن کتنی مرتبہ آئی ہے اور اس کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب:- اس آیت مبارکہ کو 31 مرتبہ ارشاد فرمایا
اس کا ترجمہ یہ ہے
تو تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

سوال:-
سورۃ رحمٰن کی ...

جواب:۔ مفہوم:۔

یعنی جب تم لوگوں کے لئے کوئی چیز ناپو

تو تو انصاف کے ساتھ ناپ تول کرو اور اس چیز کا

وزن کم نہ کرو جب مسلمان حکمران اللہ تعالیٰ کے قانون کو چھوڑ

کر دوسرا قانون اور اللہ کے احکام میں کچھ لیتے اور کچھ چھوڑتے ہیں تو اللہ پاک

ان کے درمیان اختلاف پیدا فرما دیتا ہے

سوال:۔

انسانوں اور جنات کو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟

جواب:۔ اور جنوں کو بغیر دھوئیں والی آگ کے خالص

شعلے سے پیدا کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ابلیس آگ سے پیدا

کیا گیا اور حضرت آدم علیہ السلام کو اس طرح پیدا کیا گیا جس طرح

تمہارے سامنے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں بیان کیا یعنی کے مٹی سے

سوال:۔

قیامت کے دن مجرم کس طرح پہچانے جائیں گے؟

جواب:۔ مجرم اپنے چہروں سے اس طرح پہچانے جائیں

گے کہ ان کے منہ کالے اور آنکھیں نیلی ہوں گی تو حساب کے

بعد جہنم کے خازن انہیں پکڑیں گے اور چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم

میں ڈال دیں گے

"سورۃ الواقعہ"

سوال:۔

اس سورت میں حساب کے وقت لوگوں کی تین قسمیں بیان ہوئی ہیں وہ کون سی ہیں؟

جواب:۔ حساب کے وقت لوگوں کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں

دائیں طرف والے بائیں طرف والے سبقت کرنے والے

ایک قول یہ ہے اس جانب والوں سے مراد وہ ہیں جن کے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا
بائیں جانب والے وہ جن کے بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا

تیسری قسم سے مراد وہ لوگ جو دوسروں سے نیکیوں میں ہجرت کرنے میں
پہلے اسلام قبول کرنے میں اور جنت میں داخل ہونے میں آگے بڑھ جانے والے ہیں

سوال:-

سیدھی جانب والوں سے کون لوگ مراد ہے؛

جواب:-

ایک قول کے مطابق یہ وہ لوگ ہیں
جن کا نامہ اعمال ان کے دائیں ہاتھ
میں دیا جائے گا ایک قول کے مطابق یہ وہ لوگ بھی ہیں جو
قیامت کے دن عرش الٰہی کی بائیں جانب ہوں گے

سوال:-

سبقت کرنے والوں کی کیا جزا بیان کی گئی ہے؛

جواب:- اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ جنت میں داخل ہونے
میں آگے بڑھ جانے والے ہیں وہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں
مقرب درجات والے ہیں اور وہ نعمتوں کے باغوں میں ہوں گے

سوال:-

سورۃ واقعہ میں الٹی جانب والوں کے لئے کیا
کیا عذابات بیان کئے گئے ہیں

جواب:- وہ جہنم کے انتہائی شدید گرم ہوا میں ہوں گے جو کہ مساموں
میں داخل ہو رہی ہوگی وہاں کھولتے پانی میں ہوں گے
جہنم میں شدید سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے

اہل جہنم اللہ پاک کے عدل کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوں گے۔

سوال:۔

سورۃ واقعہ کی آیت نمبر 73 میں آگ کے کتنے اور کون سے فائدے بیان کئے گئے ہیں؟

جواب:۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے آگ کے دو فوائد بیان فرمائے ایک یہ کہ اس آگ کو جہنم کی یادگار بنایا تاکہ دیکھنے والے اس آگ کو دیکھ کر جہنم کی بڑی آگ کو یاد کریں دوسرا یہ آگ کو جنگل میں سفر کرنے والوں کے لیے نفع مند بنایا کہ وہ اپنے سفروں میں انہیں جلا کر اس کا فائدہ حاصل کریں

"سورۃ الحدید"

سوال:۔

سورۃ حدید کی آیت نمبر 3 میں اللہ پاک کی کونسی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب:۔ اس آیت میں اللہ پاک کی 5 صفات بیان کی گئی ہیں وہی اول ہے • اس سے مراد ہے ذات صفات ہر چیز میں پہلے ہے وہی آخر ہے • ہر چیز فنا ہونے کے بعد بھی اللہ وہی ظاہر ہے • وہ ہر چیز پر غالب ہے وہی باطن ہے • عقل کی اس تک رسائی نہیں دنیا اور آخرت دونوں میں وہی ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہر شئے کو ہر طرح سے جانتا ہے

سوال:۔

سورۃ حدید کی آیت نمبر 16 میں منافقین کی کتنی اور کونسی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب:۔ اُن کی صفات یہ تھی کہ مسلمانوں کے نقصان کے منتظر رہے دین اسلام کی حقانیت میں شک کرتے رہے جھوٹی خواہشات نے تمہیں دھوکے میں

ڈالے رکھا شیطان نے تمہیں اللہ پاک کے بارے میں دھوکے
میں رکھا

سوال:۔ سورۃ حدید میں دنیاوی زندگی کی کیا حقیقت بیان؟

جواب:۔ دنیا کی حقیقت کی پانچ چیزیں بیان کی ہیں کہ دنیا کی زندگی
تو صرف کھیل کود ہے اس کو حاصل کرنے میں محنت کرنا وقت کا ضائع ہے
دنیا کی زندگی زینت و آرائش کا نام ہے جو کہ عورتوں کا شوق ہے کہ دنیا
کی زندگی آپس میں فخر و غرور کرنے اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر
زیادتی چاہنے کا نام ہے۔

سوال:۔ لوہے کے فوائد تحریر کیجئے؟

جواب:۔ لوہے کا فائدہ یہ ہے کہ اس میں انتہائی
سخت قوت ہے یہی وجہ ہے کہ اس سے اسلحہ اور جنگی سازوسامان
بنائے جاتے ہیں لوہا صنعتوں اور دیگر پیشوں میں بہت
کام آتا ہے

"سورۃ المجادلۃ"

سوال:۔ "مجادلہ" کا مطلب بیان کیجئے؟

جواب:۔ بحث و تکرار کرنے والی عورت کو عربی
میں مجادلہ کہتے ہیں اس سورت کی پہلی آیت میں حضرت خولہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہار کے مسئلے میں بحث والی
بحث کی ذکر ہے اس وجہ سے اس سورت کا نام مجادلہ

سوال:۔ بندوں کے اعمال کے بارے میں سورۃ مجادلہ میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب:۔ جس دن اللہ پاک ان سب کو اٹھائے گا پھر وہ

ان کے اعمال بتائے گا
رکھا ہے اور وہ لوگ ایسے
اعمال کے مطابق جزا اور

سوال:۔ ظہار کے مسئلے میں
گفتگو کرنے والی عورت

جواب:۔ حضرت خولہ
کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ
مسئلے میں گفتگو

سوال:۔ جھوٹی قسموں

جواب:۔ جھوٹی قسم
کی راہ سے روکتے تھے
ہے ان کے مال و اولاد
وہ اس میں ہمیشہ رہیں

"سورۃ ال

سوال:۔ بنو نضیر

جواب:۔ بنو نضیر
علیہ وآلہ وسلم سے کئے
کی اور آپ صلی اللہ
میں انہیں مدینہ منورہ

ان کے اعمال بتائے گا اللہ پاک نے ان اعمال کو
گن کر رکھا ہے اور وہ لوگ انہیں بھول گئے ہیں انہیں ان کے
اعمال کے مطابق جزاء اور سزا دی جائے گی

سوال:۔
ظہار کے مسئلے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرنے والی عورت کون تھیں؟

جواب:۔ حضرت خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھی جو
کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ظہار کے
مسئلے میں گفتگو کر رہی تھی

سوال:۔
جھوٹی قسموں کو اپنی ڈھال بنانے والوں کا انجام کیا ہے؟

جواب:۔ جھوٹی قسموں کو اپنی ڈھال بنا کر لوگوں کو اللہ پاک
کی راہ سے روکتے تھے تو ان کے لیے رسوا کر دینے والا عذاب
ہے ان کے مال و اولاد انہیں کچھ کام نہ دیں گے وہ دوزخی ہیں
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہی خسارہ پانے والے ہیں

"سورۃ الحشر"

سوال:۔
بنو نضیر کے یہودیوں کو جلا وطن کیوں کیا گیا؟

جواب:۔ بنو نضیر کے یہودیوں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے کیے ہوئے معاہدے کی خلاف ورزی
کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہید کرنے کی سازش کی تو اس کے نتیجے
میں انہیں مدینہ منورہ سے جلا وطن کر دیا گیا

سوال:

کیا جنتی اور جہنمی برابر ہیں؟

جواب: جہنم والے جن کے لئے دائمی عذاب ہے اور جنت والے جن کے لئے ہمیشہ راحت ہے دونوں برابر نہیں جنت والے ہی کامیاب ہیں کہ انہوں نے اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی رضا میں گزاری اور آخرت میں نعمتوں کے مستحق

سوال:

سورۃ حشر کی آیت 21 میں قرآن پاک کی عظمت کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: آیت کی تفسیر: ہم اسے کسی پہاڑ پر اتارتے اور اس کو انسان کی سی تمیز عطا کرتے تو انتہائی سخت اور مضبوط ہونے کے باوجود اسے عاجزی کرتا ہوا اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے پاش پاش دیکھتے ہم اس جیسی دیگر مثالیں لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں تاکہ وہ سوچیں

سوال:

سورۃ حشر کی آخری آیات پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے رات یا دن میں سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھیں اور اسی رات یا دن میں اس کا انتقال ہو گیا تو اس نے جنت کو واجب کر لیا

سورۃ الممتحنۃ

سوال:

سورۃ ممتحنہ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: کفار سے دوستی کرنے کی ممانعت و حضرت ابراہیم

علیہ السلام کا ذکر خیر اور آپ علیہ السلام کی دعا کا ذکر و کفار سے معاملات کرنے سے متعلق احکام و مہاجر عورتوں کے بارے میں احکام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عورتوں سے بیعت لینا و ایمان والوں کو اللہ پاک کے غضب کا شکار ہونے والوں سے دوستی نہ رکھنا کی نصیحت کا بیان ہے

سوال:- **مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ دوستی کرنے اور محبت رکھنے سے کیوں منع کیا گیا ہے؟**

جواب:- اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم انہیں دوستی کی وجہ سے خبریں پہنچاتے ہو حالانکہ وہ اس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا وہ رسول کو اور تمہیں اس بنا پر نکالتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے اگر میری رضا چاہتے ہو تو ان سے دوستی نہ کرو۔

سوال:- **کیا کافر قیامت کے دن کسی کے کام آئیں گے؟**

جواب:- ہرگز نہیں روزِ قیامت کافر نافرمان جہنم میں ہوگا کافر رشتہ دار اور کافر اولاد اس کے کام نہ آئے گی کافر ہمیشہ جہنم میں رہے گا

سوال:- **دین کے معاملے میں رشتے داروں کے ساتھ مسلمانوں کو کس کے طریقے کی پیروی کرنے کا کہا گیا ہے؟**

جواب:- مومنین کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کرنے کا حکم ہے کہ دین کے معاملے میں رشتہ داروں کے ساتھ ان کا طریقہ اختیار کریں

اور آپ علیہ السلام کی دعا کا ذکر و کفار سے معاملات
علیہ السلام کا ذکر خیر
کرنے سے متعلق احکام و مہاجر عورتوں کے بیچ جن احکام اور نبی کریم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عورتوں سے بیعت لینا و ایمان والوں کو اللہ پاک کے
غضب کا شکار ہونے والوں سے دوستی نہ رکھنا کی نصیحت کا بیان ہے

سوال:- **مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ دوستی کرنے اور محبت رکھنے سے کیوں منع کیا گیا ہے؟**

جواب:- اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم انہیں دوستی کی وجہ سے خبریں پہنچاتے ہو حالانکہ وہ اس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا وہ رسول کو اور تمہیں اس بنا پر نکالتے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے اگر میری رضا چاہتے ہو تو ان سے دوستی نہ کرو۔

سوال:- **کیا کافر قیامت کے دن کسی کے کام آئیں گے؟**

جواب:- ہرگز نہیں روزِ قیامت کافر نافرمان جہنم میں ہوگا کافر رشتہ دار اور کافر اولاد اس کے کام نہ آئے گی کافر ہمیشہ جہنم میں رہے گا

سوال:- **دین کے معاملے میں رشتے داروں کے ساتھ مسلمانوں کو کن کے طریقے کی پیروی کرنے کا کہا گیا ہے؟**

جواب:- مومنین کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیروی کرنے کا حکم ہے کہ دین کے معاملے میں رشتہ داروں کے ساتھ ان کا طریقہ اختیار کریں

"سورۃ الصف"

سوال:- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت ان کی والدہ کی طرف کی گئی ہے باپ کی طرف کیوں نہیں؟

جواب:- حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے ہیں اور اسی وجہ سے ہی آپ علیہ السلام کی نسبت آپ علیہ السلام کی والدہ کی طرف کی گئی ہے کیونکہ آپ علیہ السلام کے باپ نہیں۔

سوال:- کفار و مشرکین اللہ پاک کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں اس سے کیا مراد ہے؟

جواب:- یعنی ان کا ارادہ یہ ہے کہ قرآن پاک کو جادو بتا کر اسلام کو باطل کر دیں لیکن یہ ارادے میں کامیاب نہ ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ دین اسلام کو ہر صورت میں غالب فرمائے گا اگرچہ کافروں کو یہ بات ناپسند ہو

سوال:- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس قوم کے نبی تھے؟

جواب:- حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے یہ وہ قوم ہیں جس میں کثیر تعداد میں انبیاء کرام تشریف لائے

"سورۃ جمعہ"

سوال:- سورۃ جمعہ کا آخری مضمون کیا ہے؟

جواب:- اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور نبی کریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و شان کا بیان، یہودیوں کی
مذمت اور موت کے ہر صورت میں آنے کا ذکر
نمازِ جمعہ کے احکام اور اس کی تیاری کرنے کا حکم

سوال:۔ کیا صرف انسان ہی اللہ پاک کا ذکر کرتے ہیں؟

جواب:۔ جی نہیں! بلکہ آسمانوں اور زمین میں
موجود تمام چیزیں اس اللہ تعالیٰ کی ہر نقص و عیب سے
پاکی بیان کرتی ہیں

**سوال:۔ سورۃ جمعہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
کون سے اوصاف بیان ہوئے ہیں؟**

جواب:۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پاک کرتے اور علم عطا فرماتے رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم انسان کی امت کی فضیلت کے بارے میں جو ذکر کیا گیا وہ اللہ
تعالیٰ کا فضل ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیض تاقیامت رہے گا تمام
لوگوں پر ان کی نگاہِ کرم سے پاک اوصاف ہوتے ہیں لوگ اور ہوتے رہیں گے

سورۃ المنٰفقون

**سوال:۔ سورۃ منافقون کی روشنی میں بتائیے
کہ عزت کس کے لئے ہے؟**

جواب:۔ منافقوں نے اپنے آپ کو عزت والا کہا اور
مسلمانوں کو ذلت والا اللہ تعالیٰ ان کا رد کرتے ہوئے
ارشاد فرمایا کہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں
ہی کے لیے ہے مگر منافقوں کو معلوم نہیں

سوال:۔ سورۃ منافقون میں مال اور اولاد کے متعلق ایمان والوں کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟

جواب:۔ ترجمے کا مفہوم اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے گا تو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں

سوال:۔ اگر موت کا وقت آجائے اسے ٹالا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ یاد رکھو کہ جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ آجائے گا تو وہ ہرگز کسی جان کو مہلت نہ دے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے تمام کاموں سے خبردار ہے وہ تمہیں ان کی جزا دے گا

"سورۃ تغابن"

سوال:۔ سورۃ تغابن کی پہلی آیت میں اللہ پاک کی کیا شان بیان ہوئی

جواب:۔ اس آیت میں اللہ پاک کی چار شانیں بیان ہوئی

1) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ پاک کی پاکی بیان کرتے ہیں

2) تمام بادشاہی اسی کی ہے اس کا کوئی شریک نہیں

3) تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں 4) وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے

سوال:۔ تمام مخلوق میں سب سے اچھی صورت کس کی بنائی گئی ہے

جواب:۔ اشرف المخلوق کی انسان کی ہے وہ صورت ہے جو تمام مخلوق میں سب سے اچھی صورت ہے

انسانی صورت بہترین صورت ہے اسے بگاڑنا حرام ہے
مردوں کو عورت کی شکل یا عورتوں کو مردوں کی شکل بنانا
حرام ہے اللہ تعالیٰ نے جو صورت بخشی ہوئی اچھی ہے

سوال:۔ کیا مال اور اولاد بھی آخرت کی بربادی کا سبب بنتے ہیں؟

جواب:۔ جی ہاں! کیونکہ مال اور اولاد آزمائش ہے کبھی
آدمی ان کی وجہ سے گناہ اور معصیت میں مبتلا ہو جاتا ہے
اور ان میں مشغول ہو کر آخرت کے امور سر انجام دینے سے
غافل ہو جاتا ہے۔

سورۃ طلاق

سوال:۔ رجوع سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔

سوال:۔ حاملہ عورت کی عدت کیا بیان ہوئی ہے؟

جواب:۔ حاملہ عورتوں کی عدت وضع حمل ہے خواہ وہ طلاق کی
ہو یا وفات کی جس وقت بچہ پیدا ہو عدت ختم ہو جائے
گی اگرچہ ایک منٹ بعد۔

سوال:۔ سورۃ طارق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا شان بیان ہوئی؟

اور اولاد کے
کی گئی ہے؟
والو! تمہارے مال
سے غافل نہ کر دیں
نقصان اٹھانے

سے ٹالا جاسکتا ہے؟
کا وعدہ آجائے گا
گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے
کی جزا دے گا

اللہ پاک کی کیا شان بیان ہوئی
چار شانیں بیان ہوئی
کی پاکی بیان کرتے ہیں
ہیں
خوب قادر ہے

اچھی صورت کس کی بنائی گئی ہے
ان کی بہت صورت ہے
صورت ہے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے سامنے حلال و حرام کے بیان پر مشتمل اللہ تعالیٰ
کی روشن آیتیں پڑھتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفر سے ایمان
کی طرف، جہل سے علم کی طرف، فسق سے تقویٰ کی طرف نکالتے ہیں

"سورہ تحریم"

سوال:-

توبۃ النصوح کسے کہتے ہیں؟

جواب:- اس سے مراد سچی توبہ ہے جس توبہ کو کرنے کے
بعد انسان گناہ کی طرف نہ لوٹے پھر اسکے پچھلے سارے گناہ معاف
ہو جاتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا "گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے وہ شخص جس کا کوئی گناہ نہ ہو"

سوال:-

**کیا اللہ پاک کے علاوہ بھی کوئی کسی کی مدد
کر سکتا ہے؟** آیت نمبر 4 کی تفسیر

جواب:- اس آیت میں حضرت جبریل علیہ السلام اور نیک مسلمانوں
کو مولیٰ یعنی مددگار فرمایا گیا اور فرشتوں کو ظہیر یعنی معاون قرار دیا
گیا اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے مددگار ہیں یاد رہے کہ
وہ مدد بھی اللہ پاک کی توفیق سے ہی کرتے ہیں

سوال:-

**سورہ تحریم کی آیت نمبر ۶ میں ایمان والوں
کو کیا حکم دیا گیا ہے؟**

جواب:- اے ایمان والوں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول
کی فرمانبرداری کو عبادتیں بجالا کر گناہوں سے باز رہ کر

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے سامنے حلال و حرام کے بیان پر مشتمل اللہ تعالیٰ کی روشن آیتیں پڑھتے ہیں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفر سے ایمان کی طرف اور جہل سے علم کی طرف اور فسق سے تقوی کی طرف نکالتے ہیں۔

"سورۃ تحریم"

سوال:۔

توبۃ النصوح کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ اس سے مراد سچی توبہ ہے جس توبہ کو کرنے کے بعد انسان گناہ کی طرف نہ لوٹے پھر اسکے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے وہ شخص جس کا کوئی گناہ نہ ہو"

سوال:۔

کیا اللہ پاک کے علاوہ بھی کوئی کسی کی مدد کر سکتا ہے؟ آیت نمبر 4 کی تفسیر

جواب:۔ اس آیت میں حضرت جبریل علیہ السلام اور نیک مسلمانوں کو مولیٰ یعنی مددگار فرمایا گیا اور فرشتوں کو ظہیر یعنی معاون قرار دیا گیا اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے مددگار ہیں یاد رہے کہ وہ مدد بھی اللہ پاک کی توفیق سے ہی کرتے ہیں

سوال:۔

سورۃ تحریم کی آیت نمبر 6 میں ایمان والوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:۔ اے ایمان والوں! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو عبادتیں بجا لا کر گناہوں سے باز رہ کر

اپنے گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے ممانعت کرے اور انہیں علم و ادب سکھا کر اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہے

سورۃ ملک

سوال: تفسیر آیت نمبر 2 میں عمل کے احسن ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے تمہاری موت اور زندگی کو اس لئے پیدا کیا تاکہ دنیا کی زندگی میں وہ اپنے احکامات اور ممنوعات کے ذریعے تمہاری آزمائش کرے کہ کون زیادہ فرمانبردار مخلص اور شریعت کے بیان کردہ طریقے کے مطابق عمل کرنے والا ہے یہی اچھا احسن عمل ہے جس میں ریاکاری نہ ہو اللہ کی رضا مقصود ہو۔

سوال: تفسیر آیت نمبر 5 سورۃ ملک کی روشنی میں ستاروں کے فوائد تحریر کریں؟

جواب: اللہ نے نیچے کے آسمان کو ستاروں سے آراستہ کیا جو زمین کی طرف سب سے زیادہ قریب ہے اور لوگ اسے دیکھتے ہیں ان ستاروں کو شیطانوں کو مارنے کا ذریعہ بنایا جب وہ آسمان کی طرف فرشتوں کی باتیں سنتے ہیں تو ستاروں سے شعلے اور چنگاریاں نکلتی ہیں مارنے کیلئے

سوال: تفسیر پرندوں کو اڑنے کی طاقت کس نے عطا کی 19 آیت کی روشنی میں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے پرندوں کو فضا میں ٹھہرایا حالانکہ پرندے بوجھل موٹے اور جسیم ہوتے ہیں اور اس بھاری چیز بھی کی طرف مائل ہوتی ہے وہ فضا میں رک نہیں سکتی یہ اللہ پاک کی قدرت ہے کہ وہ ٹھہرے اور اڑتے رہتے ہیں

سورۃ القلم

سوال: مداہنت کیا ہے؟

اپنے گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے ممانعت کریں اور انہیں علم و ادب سکھا کر اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہے

سورۃ مُلک

سوال: آیت نمبر 2 میں عمل کے احسن ہونے سے کیا مراد ہے؟ (تفسیر)

جواب: اللہ تعالیٰ نے تمہاری موت اور زندگی کو اس لئے پیدا کیا تاکہ دنیا کی زندگی میں وہ اپنے احکامات اور ممنوعات کے ذریعے تمہاری آزمائش کرے کہ کون زیادہ فرمانبردار مخلص اور شریعت کے بیان کردہ طریقے کے مطابق عمل کرنے والا ہے یہی اچھا احسن عمل ہے جس میں ریاکاری نہ ہو اللہ کی رضا مقصود ہو۔

سوال: سورۃ مُلک کی روشنی میں ستاروں کے فوائد تحریر کریں؟ (تفسیر آیت نمبر 5)

جواب: اللہ نے نیچے کے آسمان کو ستاروں سے آراستہ کیا جو زمین کی طرف سب سے زیادہ قریب ہے اور لوگ اسے دیکھتے ہیں ان ستاروں کو شیطانوں کو مارنے کا ذریعہ بنایا جب وہ آسمان کی طرف فرشتوں کی باتیں سنتے ہیں تو ستاروں سے شعلے اور چنگاریاں نکلتی ہیں مارنے کیلئے

سوال: پرندوں کو اڑنے کی طاقت کس نے عطا کی 19 آیت کی روشنی؟ (تفسیر)

جواب: اللہ تعالیٰ نے پرندوں کو فضا میں ٹھہرایا حالانکہ پرندے بوجھل موٹے اور جسم ہوتے ہیں اور اسی بھاری چیز نیچے کی طرف مائل ہوتی ہے وہ فضا میں لٹک نہیں سکتی یہ اللہ پاک کی قدرت ہے کہ وہ ٹھہرے اور اڑتے رہتے ہیں

سورۃ القلم

سوال: مُداہنت کیا ہے؟

سوال:۔

10 آیت کی تفسیر

"حلاف" کسے کہتے ہیں اور بہت زیادہ قسمیں کھانا کس کی صفت ہے؟

جواب:۔ حلاف اسے کہتے ہیں جو حق اور باطل دونوں طرح کے معاملات میں زیادہ قسمیں کھاتا ہو کفار کی یہ صفت ہے اور جمہور مفسرین کے نزدیک یہ ولید بن مغیرہ کی عادت بھی ہے اور بھی اقوال ہیں

سوال:۔

سورۃ قلم کی آیت نمبر 12 میں کافر کے کتنے اور کون سے عیب بیان ہوئے ہیں؟

جواب:۔ کافر کے تین عیوب بیان کیے گئے ہیں
وہ بھلائی سے بڑا روکنے والا ہے
لوگوں پر ظلم کرنے میں حد سے بڑھنے والا ہے
سخت گناہگار ہے

سوال:۔

کیا کافر اور مسلمان برابر ہیں؟

جواب:۔ کافر کہتے تھے کہ ہم اور مسلمان برابر ہیں حالانکہ کافر تو نافرمانیوں کے سبب دوزخ کے عذاب میں مبتلا ہوگا اور مسلمان اللہ سے ڈرنے والا ہے رب پرہیزگاروں کے

یہ باطل ہے جیسے کہ کافر اور مسلمان کبھی برابر نہیں ہو سکتا 3,3534

سوال:-

نافرمانیوں کے باوجود دنیاوی نعمتیں ملتی رہنا کیا؟ 45

جواب:- ایک تفسیر یہ ہے کہ اللہ پاک نے فرمایا کہ میں ان کفار کو بھی عمر عطا کرکے اور ان کی موت میں تاخیر کر کے انہیں ڈھیل دوں گا تاکہ وہ اور گناہ کر سکیں اور وہ لوگ سمجھ رہے ہوں گے کہ ان کی عمر بھی ہونا ان کے حق میں بہتر ہے بے شک میری خفیہ تدبیر بہت پکی ہے

سورۃ الحاقۃ

سوال:-

اس سورت کا نام "حاقہ" کیوں رکھا گیا؟

جواب:- حاقہ قیامت کے ناموں میں سے ایک نام ہے اس کا معنی ہے یقینی طور پر واقع ہونے والی۔ چونکہ اس سورت کو اسی نام کے سوال کے ساتھ شروع کیا گیا ہے اس لئے اسے سورۃ حاقہ کہتے ہیں۔

سوال:-

سورۃ حاقہ میں کن دو قوموں کا ذکر ہے اور وہ کس طرح ہلاک ہوئیں؟

جواب:- سورۃ حاقہ میں قوم عاد اور قوم ثمود کا ذکر ہے قوم عاد کو سخت اور تیز آندھی سے ہلاک کیا گیا قوم ثمود کے لوگ تو شدت میں حد سے گزری ہوئی چنگھاڑ یعنی سخت ہولناک آواز سے ہلاک کر دیئے گئے

سوال :-

قوم عاد پر کس طرح عذاب آیا تھا؟

جواب :- قوم عاد کے لوگ انتہائی سخت گرجتی آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے اور وہ لوگ اپنی طاقت اور قوت کے باوجود بھی اس آندھی کو روک نہ سکے

سوال :-

قیامت کے دن عرشِ الٰہی کو کتنے فرشتے اٹھائے ہوں گے؟

جواب :- قیامت کے دن عرشِ الٰہی کو اٹھانے والے ایک قول کے مطابق 8 ہیں ایک قول کے مطابق چار ہیں اور قیامت کے دن ان کی تائید کے لیے چار کا اور اضافہ کیا جائے گا اور ایک قول کے مطابق آٹھ صفیں مراد ہیں فرشتوں کی جن کی تعداد اللہ جانتا ہے

سوال :-

کیا قیامت کے دن مال و دولت کام آئے گا؟

جواب :- جی نہیں! قیامت کے دن مال و دولت کچھ کام نہ آئے گے جس کو جس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ حسرت کرتے ہوئے کہے گا کہ جس مال کو میں نے دنیا میں جمع کیا آج وہ میرے کچھ کام نہ آئے گا

سورۃ معارج

سوال :-

کیا مومن اور کافر دونوں کو قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا لگے گا؟

جواب :- جی نہیں! بلکہ قیامت کی سختی

بعض افراد کو وہ دن پچاس ہزار سال کے برابر لگے گا
جبکہ مومن کے لیے وہ دن دنیا میں ادا کی جانے والی
ایک فرض نماز سے بھی کم ہوگا۔

سوال:- کیا کوئی کافر کچھ دے کر عذاب سے بچ سکے گا؟

جواب:- جی نہیں! کافر تمنا کرے گا کہ اس عذاب سے بچنے کے لیے اس کے سارے عزیز دے دیے جائیں سارا مال سب کچھ اس سے لیا جائے لیکن یہ سب کچھ اس کے فدیے میں دے دینا بھی اس کے کام نہ آئے گا نہ ہی کسی طرح عذاب سے بچ سکے گا

سوال:- سورۂ معارج میں کتنے اعلیٰ اوصاف کا ذکر آیا ہے؟

جواب:- 8 اعلیٰ اوصاف کا ذکر ہے۔ فرض نمازیں پابندی سے ادا کرنا، اپنے مال سے واجب صدقات ادا کرنا، قیامت کی تصدیق کرنا، اللہ پاک کے عذاب سے ڈرنا، شرمگاہوں کی حفاظت کرنا، امانت اور عہد کی حفاظت کرنا، صدق و انصاف کے ساتھ گواہی پر قائم رہنا، نماز کی حفاظت کرنا

سورۂ نوح

سوال:- حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس چیز سے ڈرایا اور کیا حکم دیا؟

جواب:- حضرت نوح کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور انہیں یہ حکم دیا کہ وہ اپنی قوم کو پہلے سے ہی ڈرا دیں کہ اگر وہ ایمان لائے

تو اللہ دنیا و آخرت کا دردناک عذاب آئے گا اور سب سے
پہلے آپ علیہ السلام کی قوم پر ہی دنیوی عذاب آیا

سوال:-

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس انداز میں تبلیغ فرمائی؟ 2، 3 و 4 ترجمہ کا مفہوم

جواب:- اے میری قوم! میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے
کھلا ڈرسنانے والا ہوں اور میں حکم دیتا ہوں تم اللہ تعالیٰ
کی وحدانیت کا اقرار کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ اور اس کی
نافرمانیوں سے بچو اگر اس سے نہ رکو تو وہ تم پر غضب نازل فرمائے

سوال:-

حضرت نوح علیہ السلام نے ایمان والوں اور کافروں کے لیے کیا دعا فرمائی؟

جواب:- 950 سال دعوت دینے کے باوجود قوم نے سرکشی کی
حضرت نوح علیہ السلام نے کافروں کی تباہی و بربادی کی دعا کی تو ان کو
اللہ نے عذاب سے ہلاک کر دیا اور ایمان والوں کے لیے بخشش کی
دعا کی تھی

سورۃ جن:-

سوال:-

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے جنات آسمانِ دنیا پر کس لیے جاتے تھے؟

جواب:- آپ
کی تشریف آوری
سے پہلے جنات فرشتوں کی باتیں چوری چھپے سننے
کے لیے آسمانوں کی طرف جاتے تھے تشریف آوری کے

بعد آسمانوں پر پہرے بٹھا دیئے گئے

سوال :- کیا انسانوں کی طرح جنات میں بھی مختلف گروہ ہوتے ہیں؟

جواب :- جنات بھی اللہ پاک کی مخلوق ہیں انسانوں کی طرح ان میں بھی متعدد فرقے ہیں مسلمان کافر نیک اور بد ہر طرح کے جنات ہیں

سوال :- کیا کافر جن بھی جہنم میں جائیں گے؟

جواب :- جی ہاں، کافر جن بھی جہنم میں جائیں گے آیات کے ترجمے کا مفہوم ہیں کہ بے شک جہنم کی آگ کا آدم سے جن بہتر ایندھن ہیں

سوال :- اللہ و رسول کے حکم نہ ماننے والے کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟ سورہ جن کی روشنی میں بتائیے۔

جواب :- اللہ پاک اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم نہ ماننے والے جہنم کے عذاب کے مستحق ہوں گے اور انہیں دردناک آگ کا عذاب دیا جائے گا

سوال :- کیا اللہ پاک اپنے رسولوں علیہم السلام کو علم

...کئے گئے

سوال: کیا انسانوں کی طرح جنات میں بھی مختلف گروہ ہوتے ہیں؟

جواب: جنات بھی اللہ پاک کی مخلوق ہیں انسانوں کی طرح ان میں بھی متعدد فرقے ہیں مسلمان کافر نیک اور بد ہر طرح کے جنات ہیں

سوال: کیا کافر جن بھی جہنم میں جائیں گے؟

جواب: جی ہاں! کافر جن بھی جہنم میں جائیں گے آیت کے ترجمے کا مفہوم ہے کہ بے شک جہنم کی آگ کا آدمی جن پتھر ایندھن ہیں

سوال: اللہ و رسول کا حکم نہ ماننے والے کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟ سورہ جن کی روشنی میں بتائیے۔

جواب: اللہ پاک اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم نہ ماننے والے جہنم کے عذاب کے مستحق ہوں گے اور انہیں دردناک آگ کا عذاب دیا جائے گا

سوال: کیا اللہ پاک اپنے رسولوں علیہم السلام کو علم

غیب عطا فرماتا ہے؟ 27،26 ترجمے کا مفہوم

جواب:۔ غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر کسی کو اطلاع نہیں دیتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے آگے پیچھے پہرے دار مقرر کر دیتا ہے

"سورۃ مزمل"

سوال:۔ "مزمل" کا معنی کیا ہے؟

جواب:۔ مزمل کا معنی ہے چادر اوڑھنے والا اس سورت کی پہلی آیت میں اللہ پاک نے اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ فرما کر ندا کی ہے اس مناسبت سے اسے سورۃ مزمل کہتے ہیں

سوال:۔ ترتیل کے ساتھ تلاوت قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ اس کا معنی یہ ہے کہ اطمینان کے ساتھ اس طرح قرآن پڑھو کہ حروف جدا جدا رہیں جن مقامات پر وقف کرنا ہے اور تمام حرکات کی ادائیگی کا خاص خیال رہے "ترجمے کا مفہوم" اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو

سوال:۔ سورۃ مزمل میں رات کے قیام کے ساتھ ساتھ مزید کن نیکیوں کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:۔ سورۃ مزمل میں رات کے قیام سے مراد تہجد ہے تہجد کی نماز کا ذکر ہے اور اس کے ساتھ حکم دیا کہ قرآن پاک کی تلاوت کرو خوب ٹھہر ٹھہر کر اور اپنے رب کا ذکر

عیب ... عیب ...

جواب:- نہیں دیتا، سوائے اس کے جس کو وہ پسند کرے

کو اطلاع نہیں دیتا ہے سوائے پیغمبر کے

کہ ان کے آگے پیچھے ...

سورۃ مزمل

سوال:- مزمل کا معنی کیا ہے؟

جواب:- مزمل کا معنی ہے چادر اوڑھنے والا
اس سورت کی پہلی آیت میں اللہ پاک
نے اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا أیہا المزمل
فرما کر ندا کی ہے اس مناسبت سے اسے سورۃ مزمل کہتے ہیں

سوال:- ترتیل کے ساتھ تلاوت قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب:- اس کا معنی یہ ہے کہ اطمینان کے ساتھ
اس طرح قرآن پڑھو کہ حروف جدا جدا رہیں جن مقامات
پر وقف کرنا ہے اور حرکات کی ادائیگی کا خاص خیال رہے ترجمے کا
مفہوم ہے اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو

سوال:- سورۃ مزمل میں رات کے قیام کے ساتھ
ساتھ مزید کن نیکیوں کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:- سورۃ مزمل میں رات کے قیام سے مراد تہجد
ہے تہجد کی نماز کا ذکر ہے اور اس کے ساتھ حکم دیا کہ قرآن
پاک کی تلاوت کرو خوب ٹھہر ٹھہر کر اور اپنے رب کا ذکر

کو چاہیے وہ تسبیح اور کلمہ پڑھنے سے ہو نماز پڑھنا قرآن پاک
کی تلاوت کرنے اور علم کا درس دینے کے ساتھ ہو

سورۃ المدثر

سوال:۔ "مدثر" کا معنی بیان کریں؟

جواب:۔ مدثر کا معنی ہے چادر اوڑھنے والا اس سورت کی پہلی آیت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس وصف سے مخاطب کیا گیا اس مناسبت سے اسے سورۃ مدثر کہتے ہیں

سوال:۔ جہنم پر کتنے فرشتے مقرر کئے گئے ہیں؟

جواب:۔ 30 آیت کا ترجمہ ایک حضرت مالک علیہ السلام انسان کے اعمال کے ساتھی داروغہ کے طور پر مقرر ہیں

سوال:۔ سورۃ مدثر کی آیت 28 اور 29 میں جہنم کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب:۔ اس جہنم میں داخل لوگ جل جائیں گے تو پھر ویسے ہی کر دیئے جائیں گے جیسے پہلے تھے اور جہنم پھر انہیں جلائے گی وہ جہنم تو جلا کر آدمی کی کھال اتار دینے والی ہے **ترجمے کا مفہوم** "نہ باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی آدمی کی کھال جلا دینے والی ہے"

سوال:۔ نصیحت سے منہ موڑنے والے کفار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب:- نصیحت سے منہ موڑنے والے کفار اور منکرین کو گدھے سے تشبیہ دی گئی ہے جس طرح گدھا شیر کو دیکھ کر خوفزدہ ہو کر بھاگتا ہے اسی طرح یہ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوتِ قرآن سن کر ان سے بھاگتے ہیں

سوال:-

کافروں کو کیا چیز جہنم میں لے گئی؟

جواب:- یہ جنتی کافروں سے پوچھیں گے وہ جواب دیں گے ہم دنیا میں نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے مسلمانوں کی طرح مسکین کو کھلاتے نہیں تھے اللہ پاک کی آیات کا انکار کرتے اور مذاق اڑاتے تھے قیامت سے انکار کرتے تھے ان مذموم افعال کی وجہ سے جہنم میں داخل ہو گئے

"سورۃ قیامت"

سوال:-

سورۃ قیامہ کی آیت 7 تا 9 میں قیامت کی کتنی اور کون کون سی علامات بیان کی گئی ہیں؟

جواب:- قیامت کی تین علامات بیان فرمائی ہیں

1) جس دن آنکھ دہشت زدہ ہو جائے گی
2) چاند تاریک ہو جائے گا
3) سورج اور چاند کو ملا دیا جائے گا

سوال:-

3 کی تفسیر **کفار قیامت کا انکار کیوں کرتے تھے؟**

جواب:- کفار کا یہ گمان ہے کہ ہڈیاں بکھرنے گلنے ریزہ ریزہ ہو کر مٹی میں ملنے اور ہواؤں کے ساتھ اڑ کر دور دراز مقامات میں منتشر ہو جانے سے ایسی ہو جاتی ہے ان کو جمع کرنا قدرت

سے باہر ہے مرنے کے بعد اٹھائے جانے کا انکار کرتے ہیں کہ جب دوبارہ زندہ ہی

سوال:- نہیں ہوں گے تو قیامت کب آئے گی

سورۃ قیامہ میں موت کی سختی کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟ 28

جواب:- جب جان گلے کو پہنچ جائے گی موت کی سختی اور کرب سے انسان کے پاؤں ایک دوسرے سے لپٹ جائیں گے اس دن کوئی دوائی یا طبیب کا علاج کام نہ آئے گا اور وہ سمجھے گا کہ یہ

سوال:- میری موت کا وقت ہے

بروز قیامت مومنین اور کفار و منافقین کے چہرے کیسے ہوں گے؟

جواب:- مومنین کے چہرے اس دن ایسے ہوں گے جو اللہ پاک کی نعمت و کرم پر مسرور ہوں گے ان سے نور لوٹ رہے ہوں گے منافقین کا رنگ سیاہ ہو جائے گا اور ان سے خوشی کے آثار ختم ہو جائیں گے

سورۃ دھر

سوال:-

مومنوں کے لیے جنت کی نعمتیں ہیں لگائی گئی ہیں؛

جواب:- مومنوں کے لیے جنت کی نعمتیں ہیں جب کہ کفار کو جہنم کی سزا دی جائے گی جس میں ہمیشہ وہ عذاب میں گرفتار رہیں گے

سوال:- اہل جنت کو پینے کے لیے مشروب دیا جائے گا؟

سے باہر ہے مرنے کے بعد اٹھائے جانے کا انکار کرتے ہیں کہ جب دوبارہ زندہ ہی نہیں ہوں گے تو قیامت کیسے آئے گی

سوال:-
سورۃ قیامہ میں موت کی سختی کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟ 28

جواب:- جب جان گلے کو پہنچ جائے گی موت کی سختی اور کرب سے انسان کے پاؤں ایک دوسرے سے لپٹ جائیں گے اس دن کوئی دوائی یا طبیب کا علاج کام نہ آئے گا اور وہ سمجھے گا کہ یہ میری موت کا وقت ہے

سوال:-
بروز قیامت مومنین اور کفار و منافقین کے چہرے کیسے ہوں گے؟

جواب:- مومنین کے چہرے اس دن ایسے ہوں گے جو اللہ پاک کی نعمت و کرم پر مسرور ہوں گے ان سے انوار پھوٹ رہے ہوں گے منافقین کا رنگ سیاہ ہو جائے گا اور ان سے خوشی کے آثار ختم ہو جائیں گے

سورۃ دھر

سوال:-
مومنوں کے لیے جنت کی نعمتیں ہیں کفار کے لیے کیا ہے؟

جواب:- مومنوں کے لیے جنت کی نعمتیں ہیں جب کہ کفار کو جہنم کی سزا دی جائے گی جس میں ہمیشہ وہ عذاب میں گرفتار رہیں گے

سوال:- **اہل جنت کو پینے کے لیے مشروب دیا جائے گا؟**

جواب:- جی ہاں! نیک لوگ جنت میں اس جام میں سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہو گا وہ کافور جنت میں ایک چشمہ ہے جس سے اللہ پاک کے نہایت خاص بندے پئیں گے اور وہ اپنے مکانات اور محلوں میں آسانی کے ساتھ جائیں گے

سوال:-

آیت 7 تا 10 میں نیک لوگوں کی کونسی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب:- وہ اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوگی وہ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں اللہ کی رضا کے لیے کھانا کھلاتے ہیں وہ نیک عمل کرتے ہیں تو اللہ کی رضا کے لیے کرتے ہیں

سوال:-

کیا جنت میں گرمی اور سردی ہوگی؟

جواب:- جنتیوں کو ریشمی لباس پہنائے جائے گے وہ تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے دنیا کی طرح وہاں انہیں گرمی یا سردی کی کوئی تکلیف نہ ہوگی جنتی درختوں کے سائے میں ہونگے۔

سوال:-

وہ کونسی چیزیں ہیں جو دنیا میں مردوں کے لیے حرام ہیں لیکن جنت میں حلال ہوں گی؟

جواب:- مرد کے لیے دنیا میں ریشمی لباس ڈالنا چاندی یا سونے کے کنگن ڈالنا اور شراب پینا حرام ہے لیکن جنت میں جنتیوں کا لباس سبز ریشم کا ہوگا

جواب:- جی ہاں! نیک لوگ جنت میں اس جام میں سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہو گا وہ کافور جنت میں ایک چشمہ ہے جس سے اللہ پاک کے نہایت خاص بندے پئیں گے اور وہ اپنے مکانات اور محلوں میں آسانی کے ساتھ لے جائیں گے

سوال:-

آیت 7 تا 10 میں نیک لوگوں کی کونسی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب:- وہ اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہوگی وہ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں اللہ کی رضا کے لیے کھانا کھلاتے ہیں وہ نیک عمل کرتے ہیں تو اللہ کی رضا کے لیے کرتے ہیں

سوال:-

کیا جنت میں گرمی اور سردی ہوگی؟

جواب:- جنتیوں کو ریشمی لباس پہنائے جائیں گے وہ تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے دنیا کی طرح وہاں انہیں گرمی یا سردی کی کوئی تکلیف نہ ہوگی جنتی درختوں کے سائے میں ہونگے۔

سوال:-

وہ کونسی چیزیں ہیں جو دنیا میں مردوں کے لیے حرام ہیں لیکن جنت میں حلال ہوں گی؟

جواب:- مرد کے لیے دنیا میں ریشمی لباس ڈالنا چاندی یا سونے کے کنگن ڈالنا اور شراب پینا حرام ہے لیکن جنت میں جنتیوں کا لباس سبز ریشم کا ہوگا

انہیں جاندی کے زیور بھی پہنائے جائیں گے پاکیزہ شراب بھی پلائی جائے گی

"سورۃ المرسلٰت"

سوال:-

اس سورت میں یہ آیت مبارکہ ویل ... یومئذ للمکذبین کتنی بار آئی ہے اور اس کا ترجمہ کیا ہے؛

جواب:- اس سورت میں یہ آیت مبارکہ 10 مرتبہ آئی ہے

مفہوم ترجمہ "اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی"

سوال:-

سورۃ مرسلات کی آیت 8 تا 10 میں قیامت کی کتنی اور کون کون سی علامات بیان ہوئی ہیں ؛

جواب:- "جب تارے مٹا دیے جائیں گے جب آسمان پھاڑ دیے جائیں گے اور جب پہاڑ غبار بنا کے اڑا دیے جائیں گے" **مفہوم ترجمے کا**

سوال:-

زمین ہمارے لیے کس طرح نعمت ہے ؛ سورۃ مرسلات کی روشنی میں بتائیے۔

جواب:- زمین تمام زندہ اور مردہ لوگوں کو جمع کرنے والی ہے زندہ لوگ اس کی پشت پر حالت میں رہتے ہیں مگر مردہ لوگ اپنی قبروں میں رہتے ہیں اونچے اونچے پہاڑ زمین میں چشمے اور پانی نکلنے کے مقامات پیدا کر کے خوب میٹھا پانی سے ہمیں سیراب کیا

سوال:- متقین کو ان کے نیک اعمال کا کیا صلہ دیا جائے گا؛

جواب:- بے شک وہ لوگ جو دنیا میں اللہ پاک کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور آخرت میں جنتی درختوں کے سایوں اور جنت میں جاری چشموں میں ہوں گے جن پھلوں سے ان کا جی چاہے گا ان سے لذت اٹھائیں گے وہ اپنی مرضی سے جہاں چاہیں گے رہیں گے جو کھانا چاہیں گے کھائیں گے

سوال:- جہنم کا دھواں کیسا ہو گا؛

جواب:- جہنم کا دھواں ایسا ہے کہ نہ سایہ دے جس سے کفار اس دن گرمی سے کچھ امن پا سکیں اور نہ وہ کفار کو جہنم کی آگ کے شعلے سے بچائے گا۔